Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

3(२०५)

خواص گھیکوار

[illegible]से घी क्वार

उ.
98

مصنفہ
حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مشہور مصنف
صوبہ پنجاب

दारुल कुतुब सुलेमानी रोड़, हिसार

ملنے کا پتہ۔ دارالکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

3 (40)

خواص گھیکوار

[illegible] से घी क्वार

3. 98

مصنفہ

حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مشہور مصنف

صوبہ پنجاب

दारुल कुतुब सुलेमानी रोड़ी, हिसार

ملنے کا پتہ - دارالکتب سلیمانی روڑی ضلع حصار

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ماشاءاللہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

سلسلہ مطبوعات دارالکتب سلیمانی نمبر ۸

علم مفردات کا بے داغ آئینہ ۔ فن کشتہ جات کا بہترین خزینہ!
سنیاسی نسخہ جات کا بیش بہا گنجینہ ۔ طب کی ترقی کا سب سے اعلیٰ زینہ!

مسمی بہ

خواص گھیکوار

مصنفہ و مؤلفہ

عالیجناب حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مصنف خواص پھٹکڑی و خواص نیم ۔ خواص کیکر ۔ خواص پیاز ۔ خواص سونف ۔ خواص بادام ۔ خواص آک ۔ خواص اندرائن ۔ کنز المفردات ۔ کنز المجربات وغیرہ ساکن قصبہ روڑی ۔

ملنے کا پتہ

مینجر دارالکتب سلیمانی قصبہ روڑی ضلع حصار ملک پنجاب

بار سویم .... تعداد ایکہزار
قیمت ڈیڑھ روپیہ
(ثنائی برقی پریس ہال بازار امرتسر)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فہرست مضامین کتاب خواص گھیکوار

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
دیباچہ	۳	شرمر دافع تپ	۲۶
گھیکوار کے نام ومزاج	۵	تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ	۲۷
رند سرخی دہند وغیرہ	۶	گھیکوار سے بننے والے کشتہ جات	۲۸
خناق وکھانسی	۷	کشتہ جات سونا	۳۳
دمہ پیٹ درد	۸	کشتہ جات چاندی	۳۹
اجوائن مدبر عرق ہاضم	۱۰	کشتہ جات تانبہ	۴۱
ہچکی ورم طحال ۔	۱۱	کشتہ جات فولاد	۴۵
قبض جریان	۱۳	کشتہ جات منور	۵۴
آتشک	۱۶	کشتہ جات قلعی	۵۹
کھرلی ۔ چندرا ۔ بدھ	۱۷	کشتہ جات سیسہ	۶۲
خارش ۔ پھوڑا زخم کانٹا لگنا	۱۹	کشتہ جات جست	۶۶
نارو اور دہر قسم ۔ چوٹ ۔	۲۰	کشتہ سہ دہاتہ مرکب بسیماب	۷۰
وجع المفاصل کے نسخہ جات	۲۰	کشتہ جات ذوی الارواح	۷۱
برص کے نسخہ جات	۲۲	روغن گندھک اکسیری	۷۲
بخاروں کا بیان	۲۵	کشتہ جات پارہ	۷۳

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مضامین	صفحہ	مضامین	صفحہ
کشتہ جات شنگرف	۷۷	کشتہ جات ابرک	۸۵
کشتہ ہڑتال ورقی	۸۰	کشتہ جات صدف	۸۶
ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر	۸۲	کشتہ جات مرجان	۸۶
روغن ذوی الارواح مرکبہ	۸۳	کشتہ قشر بیضہ	۸۷
کشتہ پارہ ہڑتال	۸۴	اشتہار خواص۔	۸۸

دیباچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم ط

ہمیں خدا کی عطا کی ہوئی ہر ایک نعمت پر شکر واجب ہے کیونکہ شکر ہی ایک وہ عمل ہے جس کو ہمارے خالق ورازق ومعطی نے ازدیاد نعمت کا موجب فرمایا ہے۔ مگر مشکل تو یہ ہے کہ خدا کے انعامات تو اس قدر وافر ہیں جن سب پر شکر تو درکنار ان کو شمار میں لانا ہی انسانی قوت سے باہر ہے ان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا۔ تو پھر ان آیات کا انطباق کیسے ہوگا؟ سنیئے! وہ انعامات جن کو ہمارے خالق نے ہمارے فوائد کے لئے عطا فرمایا ہے۔ ان کو ایک فضول اور بے فائدہ چیز تصور کر کے ان سے فوائد نہ حاصل کرنا ہی دراصل ناشکری کا مترادف ہے اور یہی خدا کو ناپسند ہے کیونکہ ہمارے خالق نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی بلکہ تمام کی تمام ہمارے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فائدے کو بتاتی ہیں پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے فوائد کے حصول کی کوشش نہیں کی جاتی؟ میں تو ہر ایک حلال چیز کے فوائد کو سوچتا اور پھر اس کو عیاں کر دیتا اس نعمت کا شکریہ اور واما بنعمۃ ربک فحدث پر عمل سمجھتا ہوں۔

لیجئے آج ہمارے ملک کی ایک عام ملنے والی بوٹی گھیکوار پر قلم اٹھاتے ہیں جس کے اندر ہمارے خداوند کریم نے صدہا فوائد پنہاں کر دئے ہیں چنانچہ اس خادم عاصی کو خدا کے فضل و کرم سے جس قدر فوائد حاصل ہو سکے اس رسالہ کے اندر بلا بخل پیش کر رہا ہوں ان میں سے بہت سے نسخہ جات ایسے بھی ہیں جو کہ بلا مبالغہ ہزاروں روپیہ کے ہیں اور خاص سینہ کے راز ہیں خصوصاً بیان کشتہ جات کے اندر تو اس میں بہت ہی فوائد بھر دیئے ہیں یہ تمام مواد میں نے بڑی ہی کوشش۔ حکماء سے تبادلہ خیالات اپنے تجربات صدہا کتب و رسائل کی ورق گردانی سے حاصل کیا ہے جس کے مجموعی خرچ کا اندازہ بیسوں روپیہ نہیں بلکہ صدہا روپیہ ہے جو کہ یقیناً آپ کو باعث نفع ہو سکتا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالے آپ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

خادم الناس

محمد عبد اللہ عفی عنہ روڑوی تحریر نمود

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گھیکوار کے نام و مزاج وغیرہ

ماہیت یہ ایک نہایت ہی خوشنما اور عام ملنے والا پودا ہے جسکے لمبے لمبے اور موٹے سبز رنگ کے پتے اپنی خوش نمائی اور خضرت سے ہر راہ گذر کو متوجہ کر لیتے ہیں اس میں سے ایک سرخی مائل لمبی گندل نکلتی ہے جس کے سرے پر سرخ پھول لگتے ہیں اور ان میں سے تخم نکلتے ہیں چنانچہ اس کی عام شکل وہئیت کو واضح کرنے کے لئے بصرف زرکثیر ساتھ ہاف ٹون بلاک کی تصویر دیدی ہے۔

نام اس کو عربی میں صبار اور فارسی میں فیقراء کہتے ہیں علاوہ ازیں اس کو ایلیار اور گھیکوار اور کنوار گندل. گنوار پٹھا. گنوار پاٹھا وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں اس کے توڑنے سے زرد لعاب نکلتا ہے۔

طبیعت۔ گرم خشک اور گرم مزاج والوں کو زیادہ استعمال کرانا مضر ہے۔

ایلوا۔ بعض اطبا کا خیال ہے کہ ایلوا اسی کے لعاب سے بنایا جاتا ہے اور بعض فرماتے ہیں کہ یہ بالکل غلط ہے دراصل دونوں فریق ہی اس میں سچے ہیں کیونکہ جو ایلوا بنام صبر سقوطری فروخت ہوتا ہے وہ گھیکوار سے نہیں بنتا البتہ جو صبر سرخی مائل ہوتا ہے وہ اسی سے بنتا ہے جس کو ہم صبر سقوطری کے بجائے ہندوستانی ایلوا کہہ سکتے ہیں میرے ناقص فہم کے بموجب گھیکوار سے تیار شدہ ایلوا صبر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

سقوطری سے کسی طرح سے کم نہیں بلکہ عمدہ ہے۔ ترکیب یہ ہے

ایلوا بنانے کی ترکیب:۔ گھیکوار کے پتوں میں سے پانی نکال کر کسی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم نرم آگ پر پکاویں خشک ہوکر ایلوا تیار ہوگا عمدہ بننے کی یہ نشانی ہے کہ اگر زرد سرخی مائل ہوگا اور ذرا سے ہاتھ کے دباؤ سے ریزہ ریزہ ہوجائے گا یہ ایلوا بہت ہی عمدہ ہے تمام فوائد میں ایلوے سے کم نہیں ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رمد چشم نمبر ۱۔ دکھتی ہوئی آنکھوں کے لیئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی موثر ہے اس سے بفضلہ تعالےٰ فوراً درد کو تسکین ہوجاتی ہے۔

ھوالشافی:۔ گودا گھیکوار ۳ تولہ میں افیون ۲ رتی ملا کر نیم گرم کر لیں اور اس کو صاف کپڑے میں پوٹلی بنا کر اس کو دکھتی ہوئی آنکھوں پر بار بار پھرا دیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

آسان چٹکلہ رمد نمبر ۲:۔ ھوالشافی:۔ رات کو سوتے وقت گھیکوار کے عرق کا ایک ایک قطرہ دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالیں اس سے بفضلہ تعالےٰ آرام ہوجاتا ہے۔

حیران کن ٹوٹکہ رمد نمبر ۳ — ھوالشافی۔ رمد چشم کے مریض کو بہت ہی تکلیف ہو رہی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہو تو اس کو دور کرنے کے لیئے مندرجہ ذیل حیرت انگیز ٹیکلہ پر عمل کریں۔ برگ گھیکوار کو ایک جانب سے چھیل کر اس کو گرم کرلیں اور مریض کی جس آنکھ میں تکلیف ہو تو اس جانب کے پاؤں کے انگوٹھ کے زیرین حصہ پر پاؤں کے تلووں پر باندھ دیں بفضلہ آرام ہوگا۔

عرق مفید چشم

ھوالشافی :۔ گھیکوار کا عرق ایک تولہ لے کر اس میں ایک رتی پھٹکڑی ملالیں اور تمام رات پڑا رہنے دیں صبح کو چھان کر شیشی میں رکھیں روزانہ دو یا تین قطرے آنکھوں میں ڈالا کریں۔

فوائد۔ سرخی چشم ۔ککرے ۔ ورم ۔دھند سب کے لیئے سالہا سال سے مجرب ہے۔

خناق

یہ مرض بڑی مہلک ہے اس کا مریض اچانک مرجایا کرتا ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ گو معمولی معلوم ہوتا ہے مگر بڑا ہی مفید ہے۔

ھوالشافی :۔ گھیکوار کے پتے کو ایک طرف سے چھیل ڈالیں۔ اور اوپر ہلدی۔ اور نرکچور کو باریک پیس کر چاقو وغیرہ سے اوپر اچھی طرح مل دیں تاکہ دوا پتے کے اندر اچھی طرح سرائیت کر جاوے پھر اس پتے کو دو حصہ کر کے مریض کے تلووں پر باندھیں۔

کھانسی

مندرجہ ذیل نسخہ پرانی سے پرانی کھانسی بلکہ کالی کھانسی کو بھی مفید ہے۔ ھوالشافی :۔ مغز گھیکوار اسیر لے کر دبا کر کسی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

صاف کپڑے میں سے چھان لیں تاکہ سب کا سب لعاب بن کر نکل آوے پھر اس کو قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکا دیں جب نصف لعاب جل جاوے تو نمک لاہوری ۳ تولہ باریک شدہ ڈال کر چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں جب تمام پانی جل کر سفوف سا باقی رہ جاوے تو اتار کر سرد ہونے پر بار یک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں بس کھانسی کے لئے اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال ۲ رتی سے ۴ رتی تک کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں۔

فوائد۔ پرانی سے پرانی کھانسی۔ کالی کھانسی بلکہ دمہ تک کو مفید ہے۔ مجرب ہے۔

دمہ

یہ ایک مشہور اور سخت بیماری ہے جس کے متعلق مشہور ہے کہ "دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے"۔ یعنے بالکل لا علاج مرض ہے۔ مگر ایسا نہیں البتہ اس کے عسر العلاج ہونے میں کلام نہیں مگر یہ کہنا ہرگز روا نہیں ہو سکتا کہ دمہ کسی دوا سے جاتا ہی نہیں چنانچہ ہم نے اپنے تجربہ کے متعدد نسخے اپنی دوسری تصنیف **کنز المجربات** کے اندر ایسے لکھ دیئے ہیں۔ جو کہ دمہ کو بفضلہ بیخ و بن سے اکھاڑ دینے میں ید طولیٰ رکھتے ہیں اب ہم ذیل میں دمہ کا ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں۔ جو کہ گھیکوار کے ذریعہ بنتا ہے اور بفضلہ دمہ کی جڑ مارنے کو عجیب الاثر ہے۔ دراصل یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا بیان کردہ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سخت دمہ کا آسان نسخہ

ھوالشافی:- گھیکوار کا گودا ایک پاؤ۔ نمک لاہوری ۳ تولہ۔ مٹی کا کوزہ ایک عدد بڑے بڑے اوپلے چار سیر۔

ترکیب ساخت۔ نمک کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں رکھ کر مٹی کے کوزے میں بند کر کے اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیدیں اور آگ کے سرد ہونے پر نمک کو نکال لو جو کہ برنگ سیاہ نیلے گا پیس کر حفاظت سے رکھو۔

ترکیب استعمال۔ ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو منقے یا بتاشہ میں رکھ کر کھلایا کرو۔

فوائد۔ بلغمی۔ دمہ۔ کھانسی۔ پرانی کھانسی سب کو ہی مفید الاثر نسخہ ہے۔

پیٹ درد۔ سُول

ھوالشافی۔ گھیکوار کا گودا پاؤ بھر لے کر کپڑے میں سے نچوڑ کر بوتل میں ڈالو اور پھر باریک پسا ہوا لاہوری نمک ۲۔ تولہ ڈال کر دھوپ میں رکھ دو تیسرے دن پاؤ بھر عرق ادرک اور ایک تولہ نوشادر۔ سوہاگہ بریاں ا تولہ ملا کر اسی بوتل میں ڈال دو اور بوتل کے منہ کو خوب مضبوطی سے بکڑ کر خوب

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہلاؤ تاکہ سب اشیاء باہم بخوبی حل ہو جاویں بس بے نظیر عرق تیار ہے اس میں سے ۳ ماشہ پلاؤ۔

فوائد۔ درد شکم۔ سول۔ بدہضمی فوراً دور ہوں گے۔

اجوائن مدبّر (جو کہ درد شکم و بدہضمی وغیرہ کو اکسیر ہے) مندرجہ ذیل طریقہ سے اگر اجوائن کو تیار کر کے رکھ لیا جاوے تو نہایت ہی کام کی چیز بن جاتی ہے۔ جب کوئی مریض پیٹ درد کا شاکی آیا کرے تو اس میں سے ذراسی اجوائن دیدی جایا کرے بہت سے لوگ ایسی ادویات کو بنا کر مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کرتے ہیں اور غریبوں سے دعائیں لیتے ہیں لہذا آپ بھی بنا کر مفت دیں۔

ھوالشافی۔ گودا گھیکوار چار سیر پختہ لے کر کسی چینی یا مٹی کے فراخ برتن میں ڈالیں اور اس میں اجوائن دیسی دو سیر پختہ اور نمک لاہوری پاؤ بھر ڈال کر سایہ میں رکھ دیں اور دن میں دو تین بار ہلا دیا کریں یہاں تک کہ گھیکوار کا پانی تمام کا تمام اجوائن میں خشک ہو جاوے اور محض اجوائن باقی رہ جاوے بس اجوائن مدبر ہو چکی اب آپ کی مرضی ہے خواہ اسی طرح سالم حالت میں ہی اجوائن کو ڈبوں میں بند کر لیں یا اس کو باریک پیس کر سفوف بنا رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک گرم پانی سے دے دیا کریں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فوائد - پیٹ درد - بدہضمی - سول - بھوک نہ لگنا - قبض سب کو مفید ہے -

عرق ہاضم ۱۰

ھوالشافی - برگ گھیکوار کو لے کر درمیان سے طولاً (لمبائی میں) دو ٹکڑے چیر لیں اور ان پر علیحدہ علیحدہ ایک پہ نوشادر اور ایک پر مصری باریک شدہ چھڑک دیں پھر دونوں کو آپس میں ملا کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ کر نیچے چینی کی پلیٹ وغیرہ رکھ کر پتے کو دھوپ میں لٹکا دیں تاکہ سب عرق ٹپک ٹپک کر چینی کے برتن میں جمع ہوتا جاتا ہے - جب تمام عرق ٹپک جائے تو شیشی میں ڈال دو - خوراک ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تبا شہ میں -

ہچکی ۱۱

یہ مرض گو بظاہر معمولی ہے مگر بعض وقت خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے اور مریض کو بات کرنے سے بھی لاچار کر دیتی ہے ایسے موقعہ کے لیئے ذیل کا چٹکلہ یاد رکھیں -

ھوالشافی - گھیکوار کا پانی ۳ تولہ - سونٹھ کا سفوف ۴ ماشہ ملا کر مریض کو پلا دو انشاء اللہ فوراً وہیں کی وہیں دب جائے گی -

ورم طحال

یہ وہ مرض ہے جس کو ایک بار چمٹ جاوے پھر بہ مشکل ہی اس سے جدا ہوتا ہے اس کے مریض کی بھوک بند اور چہرے و بدن کی رنگت دن بدن

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

بلا خون ہو جاتی ہے ذرا سے چلنے پھرنے سے دم پھول جاتا ہے زور کا کام کوئی بھی نہیں ہو سکتا عموماً اس مرض کو متعسر العلاج خیال کیا جاتا ہے مگر اللہ کے فضل سے ہم چند عام ایسے نسخے لکھتے ہیں جو کہ اس مرض کے ازالہ کے لئے از حد مفید ہیں۔

عرق اکسیر الطحال ۱۲

ھوالشافی:۔ ایک پتہ گھیکوار کا لے کر اسے سرے تک لمبائی میں چیر ڈالیں اور پھر نوشادر دو تولہ کو نہایت ہی باریک پیس کر آدھا ایک پتہ پر اور آدھا دوسرے پر مَل دیں اور دونوں پتوں کو کسی چینی کے فراخ پلیٹ میں رکھدیں۔ مگر پتوں کی نوشادر والی جانب سورج کی طرف رہے دو تین گھنٹہ کی دھوپ میں ان میں سے عرق نکل کر پلیٹ مذکور میں جمع ہو جائے گا اُسے شیشی میں بند کر لیں۔

ترکیب استعمال۔ اس میں چار قطرے صبح اور چار قطرے شام بتاشہ میں یا مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر کھلا دیا کریں۔

پرہیز:۔ ترشی۔ تیل ڈبی۔ مرچ اور باسی کھانے سے۔

فوائد۔ یہ طحال کی حکمی دوا ہے جس سے تھوڑے عرصہ میں بفضلہ شفا ہو جاتی ہے

حلوائے گھیکوار ۱۳

اگر طحال کے مریض کو مندرجہ ذیل ترکیب سے تیار کردہ حلوا بنا کر دیا جاوے تو بفضلہ بہت ہی جلد تلی کا ورم اتر کر صحت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہو جاتی ہے۔

ھوالشافی :- گھیکوار کا گودا پاؤ بھر۔ گائے کا دودھ آدھ سیر۔ دارچینی ۶ ماشہ۔ گھی ۵ تولہ۔ کھانڈ ۱۰ تولہ۔

ترکیب ساخت۔ پہلے گودا گھیکوار کو کپڑے میں سے چھان کر دودھ میں ملا دیں اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر دودھ کا دھیمی آنچ پر کھویا تیار کریں پھر گھی کو آگ پر چڑھا کر کھویا کو بریاں کریں اور پھر کھانڈ اور دارچینی کا سفوف ملا کر اتار لیں۔ حلوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز اسی طرح حلوا تیار کر کے حسب برداشت کھلائیں۔ کم اور زیادہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

فوائد۔ طحال کو کم کرنے میں بہت موثر ہے۔

آسان نسخہ ۱۴

ھوالشافی :- آب برگ گھیکوار ۵ تولہ میں ہلدی کا سفوف ۱ ماشہ ملا کر پلایا کریں۔

فوائد :- طحال کے ورم اتارنے کی سہل دوا ہے۔

قبض ۱۵

قبض واقعی ام الامراض ہے اس سے بیشمار بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً سردرد۔ بدہضمی۔ بھوک نہ لگنا۔ بواسیر۔ اعضاء شکنی وغیرہ وغیرہ سب اسی کے طفیل ہیں۔ قبض کے ازالہ کے لئے ست گھیکوار بقدر ۲ رتی بوقت خواب دودھ سے لے لینا نہایت ہی مفید ہے علاوہ ازیں ایک نسخہ یہ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

حبوب قبض کشائے

ھوالشافی:۔ سونف کا چھلکا اُتار کر چاول نکال لیں اور اس میں سے ۵ تولہ لے کر تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کے وقت دو گولیوں سے ۳ یا ۴ گولیوں تک گرم دودھ سے لیتے رہیں۔

فوائد۔ ان گولیوں کے چند روزہ استعمال سے دائمی قبض بھی دور ہو جاتی ہے۔

ھندوستان میں وباء کی طرح پھیلی ہوئی بیماری

یعنی جریان

یہ مرض آج کل اس کثرت سے پھیلی ہوئی ہے کہ اگر ہم اس کو نوے یا پچانویں فیصدی بھی کہدیں تو بجا ہے اس مرض کی خرابیاں واسباب پیدائیش وغیرہ کو تو بندہ نے اپنی دوسری کتاب **کنزالمجربات** کے اندر خوب وضاحت سے بیان کر دیا ہے اس لئے مجھے یہاں اعادہ کرنے کی چنداں ضرورت نہیں البتہ وہ خاص الخاص منتخب شدہ نسخہ جات جو کہ ہمارے مبارک پودے گھیکوار کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں وہ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

جریان کا سہل ترین نسخہ

ھوالشافی:۔ گھیکوار کے گودے ۲ تولہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کو ۶ ماشہ میں گھی بریان کریں اور پھر اس میں قدرے سیندھا نمک اور مرچ سُرخ ملا کر کھلایا کریں گو یہ آسان سی دوا معلوم ہوتی ہے مگر فائدے کے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔

لڈو دافع جریان

(جو کہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے)

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودا چالیس تو۔ گائے کے گھی آدھ سیر میں بریاں کریں جب سرخ ہو جاوے تو گودے کو نکال کر علیحدہ رکھ دیں اور گندم کا نشاستہ پاؤ بھر اسی گھی میں بھون لیں پھر گودا گھیکوار جو بھونا ہؤا رکھا ہے اور کھانڈ آدھ سیر ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنا لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت صبح نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے دودھ پیویں۔

فوائد۔ ہفتہ عشرہ دو ہفتہ کے اندر پورا نے سے پورانے جریان کو آرام ہو جاتا ہے۔

۱۹ جریان کے لئے لذیذ غذا

ھوالشافی:۔ گندم کا آٹا آدھ سیر لے کر بجائے پانی کے لعاب گھیکوار سے گوندھ کر موٹی موٹی روٹیاں پکا کر گرم گرم حالت میں ہی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جو رلیں اور آدھ سیر کھانڈ ملالیں اور پھر گوکھرو خراسانی۔ موصلی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ و بادام ہر ایک دس تولہ باریک کوٹ کر ملالیں۔

ترکیب استعمال۔ بوقت صبح بقدر درستی دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

فوائد۔ ہر قسم کے جریان کی مفید اور لذیذ دوا ہے۔ باقی نسخے ملاحظہ ہوں کشتہ جات میں۔

آتشک

یہ مرض آتشک کی مریضہ سے میل جول کرنے سے ہوتا ہے لہذا چاہیئے کہ جب کوئی مریض اس مرض کا شاکی آئے تو پہلے اُسے اس قبیح عادت سے توبہ کرالیں اور اس کے بعد اس کا علاج کریں۔

جوہر اکسیر آتشک ۲۰

ھو الشافی۔ سم الفار ایک تولہ۔ نیلا تھوتھا ۱ تولہ دونوں کو کھرل میں پیسیں اور گھیکوار کا پانی ڈال کر کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پورا نصف سیر پانی جذب ہو جاوے پھر اس کو دو کورے پیالوں میں ڈال کر بدستور معروف جوہر حاصل کر لیں۔ یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک محض ایک چاول حد دو چاول ملائی میں لپیٹ کر کھلائیں۔ مگر اِس دوا سے پیشتر کوئی جلاب دیکر صفائی کر لیجائے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تاکہ جلد فائدہ ہو۔

فوائد۔ اس دوا سے آتشک کو محض سات روز میں فائدہ ہوجاتا ہے

غذا۔ بیسنی روٹی گھی کے ہمراہ باقی سب اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

حبوب اکسیر آتشک جو اصحاب جوہر اڑانا چاہتے ہوں یا نہ جانتے ہوں تو مندرجہ ذیل گولیاں بنالیں۔

ھوالشافی:۔ رسکپور ایک تولہ کو تمام دن گھیکوار کے گودے میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مرچ بنادیں اور خشک ہونے پر شیشی میں احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ہمراہ پانی یا عرق عشبہ یا عرق چوب چینی ۲ تولہ کر دیں

فوائد:۔ آتشک کو سات دن میں بفضلہ دور کر دیتی ہیں۔ غذا بیسنی روٹی و گھی۔

نوٹ:۔ آتشک کے اکسیر الاثر باقی نسخہ جات کشتہ جات کے بیان کے اندر ملاحظہ فرمالیں جو اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں۔

کھچرالی یہ وہ مرض ہے جو کہ نیند و آرام کو حرام کر دیتی ہے یہ عین بغل کے اندر نکلا کرتی ہے اس کو بٹھا دینے یا پھوڑ دینے کو گودا گھیکوار گرم کر کے اوپر باندھا کریں انشاء اللہ بہت ہی جلد ورم کو بٹھا دے گا یا اگر مواد پڑ گیا ہے تو پھوڑ دیگا اور تکلیف نہ رہیگی۔

چنبل راہ۔ اس کو داخس یا ہری ادر بہ ناماں وغیرہ ناموں سے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بھی موسوم کرتے ہیں جو کہ انگلی کے پوروں پر نکلا کرتا ہے یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے اس سے لبسا اوقات تمام انگلی ہی بیکار ہو جایا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کو لوگ چندرا اور بڑ ناماں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جس کے مطلب کو ہمارے پنجابی برادر سمجھ سکتے ہیں۔

ھوالشافی:۔ گوداگھیکوار کو گرم کر کے اوپر باندہیں انشاءاللہ ایک دو بار باندھنے سے چندرا وہیں کا وہیں دب جاوے گا۔

دیگر ۲۴

ھوالشافی:۔ شہد اور لعاب گھیکوار ملا کر چندرا کے اوپر لیپ کر دو بس انشاءاللہ پانچ منٹ کے اندر اندر تکلیف بند ہو جائے گی گویا کہ فوری چھکلہ ہے۔

بدھا ۲۵

جو کہ طاعون کی گلٹی کی بہن ہے یا کم از کم طاعون کی آمد کا پیش خیمہ خیال کی جاتی ہے۔ ایسے بھی کوئی کم تکلیف دہ نہیں ہے بدھ کو فوراً بٹھا دینے کو گودا گھیکوار گرم گرم باندہنا بہت مفید ہے اس کے بار بار باندھنے سے یا تو بدھ بیٹھ جائے گی یا پھوٹ جائے گی۔ مجرب المجرب ہے۔

خارش ۲۶

جو خارش کسی دوا سے بھی دور نہ ہوتی ہو حکیم لوگ علاج کرتے کرتے ہمتیں ہار بیٹھے ہوں تو ایسے وقت پر بفضلہ یہ دوا اکسیری اثر رکھتی ہے۔

ھوالشافی:۔ پہلے روزہ سنی ۱۔ تولہ اور گودا گھیکوار ۱۰ ماشہ پانی میں تہہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کر کے صبح کے وقت چھان کر پلا دیں۔ دوسرے روز کاسنی ۲ تولہ اور گود اگھیکوار ۳ ماشہ ملا کر اور پانی میں بھگو کر اسی طرح پلا دیں تیسرے روز کاسنی ۲ تولہ اور لعاب گھیکوار ۴ ماشہ ملا کر بطریق سابق پلا دیں۔ پھر تین دن ناغہ کر کے بعد پلا دیں خارش خواہ کتنی دیرینہ ہو بالکل ہی بفضلہ تعالیٰ رفع دفع ہو جاتی ہے۔

دنبل یعنی پھوڑا ۲۷

جو پھوڑا پھوٹنے میں نہ آتا ہو تو گھیکوار کا پتہ لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں اور اس پر نمک باریک شدہ چھڑک کر گرم کر کے اوپر باندھ دیں انشاء اللہ تعالیٰ دو تین بار باندھنے سے ہی پھوڑے کو بھر کر پھوڑ دیتا ہے۔

زخم ۲۸

جو زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو تو گھیکوار کا پتہ لے کر ایک طرف سے چھیل ڈالیں اور قدرے ہلدی باریک پسی ہوئی ڈال دیں اور نیم گرم کر کے اوپر باندھا کریں زخم بالکل مندمل ہو جائیگا کیونکہ یہ خود ہر زخم کو صاف اور مندمل کرتا ہے۔

کانٹا لگنا ۲۹

اگر کیکر یا بیری یا تھوہر وغیرہ کا کانٹا لگ گیا ہو اور وہ نکلنے میں نہ آتا ہو تو برگ گھیکوار ایک طرف سے چھیل کر اس پر نمک باریک پسا ہوا چھڑکیں اور گرم کر کے پہلے اس جگہ کو سوئی وغیرہ سے کرید لیں اور پھر اوپر باندھ دیں انشاء اللہ کانٹا خود بخود باہر ہو جائیگا۔ (عطیہ سہن سنگھ صاحب ورتا پنڈوری راجپوتاں)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

عرق مدنی یعنی ناروا ۳۰ء

اس مرض کے اندر بھی لوگ مہینوں دکھ بھرتے ہیں اس کے لیئے گھیکوار بفضلہ مفید چیز ہے نسخہ ۲۶ کی طرح گھیکوار اور کاسنی کے پانی کو بھیویں اور اوپر باندھیں۔

درد ہر قسم ۳۱ء خواہ کسی جگہ بھی درد ہوتا ہو گودا گھیکوار کو گرم کر کے اس میں قدرے سفوف دار ہلدی چھڑک کر اوپر باندھیں انشاء اللہ درد بند ہو جائے گا۔

چوٹ ۳۲ء:۔ خواہ درد چوٹ کے باعث ہو یا ویسے تو لعاب گھیکوار کے اندر سجی۔ ہلدی۔ افیون زعفران پیس کر اوپر لیپ کر دیں اور سینک دیں چند بار میں درد دور ہوگا۔

وجع المفاصل یا گٹھیا

اس مرض کا مریض واقعی زندہ درگور ہوتا ہے۔ شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے چیسیں چلتی ہیں خصوصاً رات کے وقت زیادہ تکلیف ہوتی ہے بلکہ جب مرض زوروں پر ہو جاتا ہے تو مریض چلنے پھرنے حتےٰ کہ اٹھنے بیٹھنے سے بھی لاچار ہو جاتا ہے کھانے پینے اور پیشاب پاخانہ جیسے حوائج ضروریہ کی فراغت بھی بلا شرکت و امداد غیرے ناممکن ہو جاتی ہے اسی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لیئے ہر وقت دوسروں کا دست نگر رہنا ہے۔ خدا بچاوے یہ بہت بڑی حالت ہے اس مرض کے لیئے گھیکوار ایک نہایت ہی اعلے تریاق ہے جس سے کئی طریقوں سے کام لیا جاتا ہے۔ چند ایک نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

گھیکوار کا سالن ۲۳ اگر مریض کو ذیل کے طریقہ سے سالن تیار کر کے کھلایا جاوے تو ہر ایک قسم کے دردوں کو مفید ہے اس سے بفضلہ گھٹیا اور جوڑوں کا درد بھی بہت جلد دور ہو جاتا ہے۔ گویا کہ دوا کی دوا اور سبزی کی سبزی ہے جو کہ بے ضرر ہونے کی ڈبل دلیل ہے گھیکوار کے موٹے موٹے پتے لیکر نہایت احتیاط سے ایک جانب سے چھیل ڈالو اور خوب کوشش سے گودے کو ٹکڑے کا ٹکڑا جدا کر لو اور پھر خاکستر میں ۵ منٹ تک دبائے رکھو ازاں بعد نکال کر خاکستر سے صاف کر کے روغن زرد میں بریاں کر کے نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ کا پانی ڈال کر سالن بناؤ اور دونوں وقت کھاؤ۔

دوسرا طریقہ ۲۴ جن اصحاب کو گوشت سے پرہیز نہ ہو وہ بطریق سابق گھیکوار کے گودے کو گوشت میں ملا کر پلائیں یہ اس سے بھی لذیذ اور مفید ہو گا۔

معجون گھیکوار ۲۵: جو کہ گٹھیے کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ ناظرین کرام یہ وہ نسخہ ہے جس پر ہم جس قدر بھی ناز کریں بجا ہے کیونکہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اس سے بعضلہ گٹھیئے کا جفت شدہ مریض جو چلنا پھرنا تو بجائے خود ہل جل بھی نہ سکتا ہو محض پانچ چھ یوم کے قلیل عرصہ میں چلنے پھرنے لگتا ہے گویا کہ نہایت ہی اعلےٰ اور تیر بے خطا کے مصداق ہے اور اس پر طرہ یہ کہ نہایت عمدہ اور لذیذ غذا ہے اُمید ہے کہ آپ جہاں بھی آزمائیں گے انشاءاللہ درست اور حرف بحرف صحیح پائیں گے۔

ھوالشافی:۔ گھیکوار کا گودا سیر بھر۔ گندم کا آٹا سیر بھر۔ روغن زرد سیر بھر کھانڈ دو سیر۔

ترکیب ساخت:۔ پہلے گھی کو قلعی دار دیگچی کے اندر ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکاویں جب خوب پکنے لگے تو اس میں گودا گھیکوار ڈال کر بریاں کریں یہاں تک کہ گودا بالکل خشک ہو کر سُرخ ہو جاوے پھر اس گودے کو نکالکر علیحدہ برتن میں رکھ دیں اور آٹے کو گھی میں بریاں کریں جب خوب بریاں ہو چکے تو بھنے ہوئے گودہ کو ڈال کر اچھی طرح آپسمیں ملا دیں اور کھانڈ ملا کر اتار لیں بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ اس میں سے دونوں وقت حسبقدر کھایا جا سکے کھلائیں خواہ پاؤ بھر تک کھاجاوے کوئی حرج نہیں مگر بہ مشکل آدھ پاؤ کھایا جا سکتا ہے۔

فوائد۔ انشاءاللہ چند روز میں مکمل آرام ہو جائیگا گویا کہ کبھی ہوا ہی نہیں اس کی پہلی خوراک سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

برص یعنی سفید داغ:۔ یہ ایک نہایت ہی بدنما مرض

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہے جس سے جلد کی خوبصورتی کا ستیاناس ہوجاتا ہے۔ اور اس پر مشکل یہ کہ ہر مرض وہ علاج مرضوں میں سے ایک مرض ہے یا کم از کم بہت ہی مشکل سے جانیوالی مرضوں میں سے ہے ہم نے اس مرض کے نہایت اعلےٰ نسخے کچھ تو رسالہ خواص نیم میں عرض کردئے ہیں۔ اور باقی جو اس رسالہ کے متعلق ہیں یہاں بیان کردیتے ہیں البتہ اس بات کو خوب ذہن نشین فرمالیں کہ یہ کوئی عام اور معمولی نسخے نہیں بلکہ خاص راز ہیں۔

اکسیر برص ۳۶

یہ نسخہ میرے مکرم وہم سبق دوست جناب حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب محمد کوی کا خاندانی اور راز کا نسخہ ہے جس کو وہ اپنے سے جدا کرنا نہیں چاہتے مگر میں اپنی عادت سے مجبور ہوں اس لئے رسالہ خواص گھیکوار کے اوراق کی زینت افزائی اور آپ کے افادہ کے لئے بجنسہٖ پیش کرتا ہوں حکیم صاحب کی ناراضگی کو میں انشاء اللہ خود مبدل بخوشی کرلونگا بہر حال نسخہ موصوفہ حاضر ہے۔

ھوالشافی:۔ ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو آٹھ روز تک گھیکوار کے گودے کی آمیزش سے کھرل کریں اور پھر ٹکیہ بناکر خشک ہونے پر گائے کے سیر بھر گھی میں نرم نرم آگ پر جلائیں جب ٹکیہ مذکور سیاہ ہوجاوے تو اتار کر گھی کو نتار کر علیحدہ رکھیں اور سیاہ دوا علیحدہ رکھیں بس برص کے علاج کا مکمل دوا تیار ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

ترکیب استعمال۔ خوراک گھی دو تولہ اور جلی ہوئی دوا کو اسی گھی میں
ملا کر داغوں کے اوپر روزانہ لیپ کیا کریں نہایت اعلےٰ نسخہ ہے۔

روغن ہڑتال اکسیر برص

یہ نسخہ گو بظاہر مذکورہ بالا نسخہ سے ملتا جلتا ہے مگر نہیں اس میں
عجیب قسم کا تغیر اور ترکیب تیاری وغیرہ بالوضاحت لکھی گئی ہے۔
یہ نسخہ صاحب مخزن اکسیر علیہ الرحمۃ کا ہے جس کے آپ بے حد
مداح ہیں اس لئے اس کو بھی درج ذیل کرتا ہوں۔

ھوالشافی: ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو دو پہر تک سفیدی بیضہ مرغ
میں خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں اور پھر ایک ہفتہ تک
گھیکوار کے لعاب میں کھرل کرتے رہیں پھر قرص بنا کر خشک ہونے
پر قلعی دار دیگچی میں دو سیر پختہ روغن گاؤ کو چڑھا کر داخل کر دیں
اور نیچے دو لکڑی کی آگ نہایت نرم نرم جلاتے رہیں جس کا شعلہ
چراغ کی لو کی مانند ہو اسی طرح متواتر چار پہر تک آگ جلائیں
ٹکیہ کا رنگ بالکل سیاہ ہو جائے گا اُتار کر سرد ہونے پر گھی
کو نتار کر علیحدہ برتن میں رکھیں اور تہ نشین اور سیاہ دوا کو علیحدہ
رکھدیں۔

ترکیب استعمال۔ روغن مذکور ۳ تولہ یا کم و بیش حسب برداشت
طبع مریض کھلاتے رہیں مگر پورا نے مرض والے کو ۵ تولہ تک

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کھلانا چاہیئے اور سیاہ دوا کو اسی گھی میں حل کر کے داغوں پر لگوایا کریں غذا چنے کی روٹی ہمراہ روغن زرد یا گیہوں کی روٹی ہمراہ دال مونگ دلی ہوئی بھی دی جاسکتی ہے اور سب چیزوں سے پرہیز۔

فوائد۔ مرض برص یعنی پھلبہری کے لیئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں چالیس روز کے استعمال سے بفضلہ وکرمہ تعالےٰ مرض کا نام و نشان باقی نہیں رہتا یہ روغن بوجہ خداداد فوائد کے اگر اشرفی تولہ کے حساب سے بھی فروخت کیا جاوے تو بھی یہ دوا کوئی مہنگا نہیں ہے۔ بلکہ ارزاں ہے۔

چنانچہ صاحب نسخہ فرماتے ہیں کہ ایک مبروص سفید وسیاہ بدشکل جس کو زمانہ بھر کے اطباء مایوس العلاج اور مجذوم قرار دے چکے تھے۔ اسی روغن مسیحائی کے استعمال سے بالکل تندرست اور بھلا چنگا ہو گیا تھا۔

بخاروں کا بیان

بخاروں کے لیئے کشتہ ہڑتال گئو دنتی و کشتہ ہڑتال ورقیہ جو کہ گھیکوار کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں نہایت ہی مفید ہیں مگر چونکہ وہ از قسم کشتہ جات ہیں اس لیئے ان کو کشتہ جات کے بیان

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

میں ہی ذکر کیا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

یہاں پر صرف ایک نسخہ انجن لکھا جاتا ہے۔ جو کہ ایک طلسم ہے۔

سُرمہ دافع تپ ۳۸ء (حیرت انگیز نسخہ)

ھوالشافی: ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ کو تمام دن آب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور ایک مٹی کی ہنڈیا میں نصف تک پیپل کی راکھ بھر کر درمیان میں وہ ہڑتال والی ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ نصف راکھ ڈال کر خوب اچھی طرح سے دبا کر ہانڈی کے منہ کو گلحکمت کر کے چولہے پر رکھدیں اور متواتر آٹھ پہر تک تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں اور سرد ہونے پر نکالیں ہڑتال سفید کھیل کھلی ہوئی نکلے گی اب کشتہ ہڑتال ۱ تولہ۔ پارہ مصفے۔ گندھک آملہ سار ۱ تولہ لائیں اور پہلے گندھک و پارہ کو باہم پیس کر سیاہ کجلی بنالیں پھر کشتہ ہڑتال ملا کر ایک ریشمی کپڑے کے اندر اس کی پوٹلی باندھیں پھر ایک زہردار سیاہ سانپ تلاش کر کے اس کو سر کی جانب سے تین انگل کے برابر کاٹ لیں اور منہ میں نمک بچھا کر اوپر پوٹلی رکھ دیں اور پھر اس نمک پر بچھا دیں اور بعد ازاں منہ کو اچھی طرح سے سی کر کپروٹی کر کے مٹی سے خوب بند کر دیں اور پھر ایک ہانڈی میں آدھی ریت بھریں اور بعد میں دوا گل حکمت شدہ رکھ کر باقی ماندہ ہانڈی کو بھی ریت سے پر کر دیں اور منہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کو بند کر کے تمام دن نیچے آگ جلادیں اور سرد کر کے پوٹلی مذکور کو نکال لیں اور دوائی کو باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک سلائی آنکھوں میں چڑھے ہوئے بخار میں ڈالیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کا تپ اس سُرمہ سے بفضلہ فوراً اُتر جاتا ہے بلکہ لُطف یہ ہے کہ اگر ایک آنکھ میں سُرمہ ڈالیں تو ایک طرف کا اور دونوں میں ڈالنے سے دونوں طرف کا بُخار اُترتا ہے۔

نوٹ:۔ بخار کے باقی ماندہ نسخہ جات کشتہ جات کے بیان کے اندر لکھے گئے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

عرق گھیکوار:۔ (از جناب حکیم محمد اسماعیل صاحب امرتسر)

گھیکوار کے گودے کو پانی میں شامل کر کے بطریق معروف عرق کشید کر لیں اور اس میں سے ایک تولہ بوقت صبح پلا یا کریں مرض گٹھیا کی اکسیری دوا ہے بارہا کا تجربہ شدہ نسخہ ہے حکیم صاحبان اپنی پاکٹ بکوں میں نوٹ کر لیں۔

تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ۔

مرض تپ دق بالکل لاعلاج شمار کی جاتی ہے اس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں بلکہ جب کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اُسی وقت موت اس کے سر کے اوپر منڈلانے لگتی ہے۔ گویا کہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

مرض کیا ہے موت کا سچا اور یقینی پیام ہے بیشمار حضرات نے اس کے علاج کی طرف کوشش کی مگر چنداں کارگر ثابت نہ ہوئی مگر اس کے یہ معنے نہیں کہ اس کے ازالہ کا دنیا میں نسخہ ہی موجود نہیں چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں جو کہ بظاہر تو ایک تھل سی ہے مگر فوائد کے لحاظ سے ایک نہایت جید الاثر نسخہ ہے:

دیگر۔ (از جناب ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب)

هوالشافی:۔ گودا گھیکوار پہلے روز ۱ ماشہ اور پھر دوسرے روز دو ماشہ علیٰ ہذالقیاس ماشہ ماشہ روزانہ بڑھاتے جاویں جب ایک تولہ تک پہونچ جاوے۔ تو بجائے ۱ ماشہ کی افزونی کے ہر روز پہلی خوراک کی نسبت دو ماشہ روزانہ بڑھاتے جاویں دو تولہ پر پہنچ کر ۳ ماشہ روزانہ بڑھایا کریں۔ یہاں تک کہ روزانہ پاؤ بھر گودا مریض کو کھلاتے رہیں۔ بس انشاء اللہ تعالےٰ دن بدن مرض دور ہوتی ہوئی بالکل دُور ہو جائے گی آزما کر اس عجیب و غریب فقیری ٹوٹکے کی داد دیں واللہ اعلم بالصواب۔ از مرادم ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب میڈیکل آفیسر۔

گھیکوار سے بننے والے کشتہ جات

معالجات کا بیان جو خواص گھیکوار کے متعلق تھا وہ پورا ہو چکا اب

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ذیل میں گھیکوار سے تیار ہونے والے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے گھیکوار ایک ایسی عجیب الخاصیت اور مجمع الفوائد بوٹی ہے کہ اس سے ہر ایک دھات اپدہات کشتہ ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں ہر ایک ذوی الارواح کو قائم کیا جا سکتا ہے کیمیاگر لوگ اکثر اسی بوٹی سے اپنے بڑے بڑے کام نکالتے ہیں بلکہ اس سے بلا شرکت غیرے سونا چاندی بنانے کے نسخہ جات دیکھنے سننے میں آئے ہیں واللہ اعلم کہاں تک درست ہیں لہٰذا ہم چند ایسے اکسیری نسخہ جات جو کہ ہمیں مختلف وسیلوں سے حاصل ہوئے موقعہ بموقعہ درج کریں گے جن اصحاب کو یہ شوق ہو وہ کر دیکھیں بہت ممکن ہے کہ درست ہوں اب ہم کشتہ جات کے میدان میں قدم رکھنے سے بیشتر چاہتے ہیں کہ کشتہ جات کی اصل حقیقت کو آشکارا اور بے نقاب کر دیں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ کشتہ جات ہیں کیا چیز کیونکہ ہم نے لوگوں کو کشتہ جات کے متعلق بڑی ہی افراط اور تفریط سے کام لیتے ہوئے سنا ہے امید ہے کہ آپ میرے اس مختصر مضمون کو بغور مطالعہ فرما کر کسی نہ کسی نتیجہ پر پہنچ جائیں گے۔

کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنے ہیں مارا ہوا چونکہ اس میں دھاتوں یا اوپدھاتوں کو ان کی صورِ اصلیہ سے بالکل بدل دیا جاتا ہے اور ان کی پھیلاوٹ یا درخشانی کو مبدل بہ خاکستر کر دیا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

جاتا ہے اس لئے اس کا نام کشتہ ہوا۔

مزدورت مسلم ہے کہ سونا۔ چاندی۔ تانبہ۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ سیسہ وغیرہ اپنے اندر نہایت اعلےٰ اعلےٰ فوائد رکھتے ہیں مثلاً سونا مقوی قلب ودماغ اور چاندی مقوی معدہ۔ فولاد مقوی جگر اور قلعی مقوی مثانہ ہے۔

مگر چونکہ یہ بوجہ اپنی سختی کے ہضم ہو کے خون میں شامل نہیں ہو سکتے تھے۔ اس لئے ان سے فوائد حاصل نہیں کئے جا سکتے تھے بنابریں ہمارے اطباء نے سونا اور چاندی کو ورقوں کی شکل میں تبدیل کیا مگر ان سے بھی پوری مطلب براری نہ ہو سکی اس لئے ان کو کشتہ کرنے کی ضرورت پیش آئی تاکہ بوجہ اپنی لطافت اور نرمی کے فوراً خون میں شامل ہو جاویں اور اپنے اپنے فوائد کے جوہر دکھادیں چنانچہ احتیاط سے کئے ہوئے کشتہ جات اس قدر زود اثر اور سریع التاثیر ثابت ہوتے ہیں کہ لوگ کشتہ جات کو ہی اکسیر کہنے لگے ہیں۔ ان کے نزدیک اگر اکسیر ہے تو وہ کشتہ جات ہی کا دوسرا نام ہے اور بس اور چنانچہ ایک شاعر جو کہ اکسیر کا گرویدہ ہے۔ اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ فرماتا ہے۔

دوا وہ درد بول اُٹھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں
بدن کندن بنا دیتی ہے اکسیر اس کو کہتے ہیں

صدہا واقعات دیکھنے اور سُننے میں آتے ہیں کہ بیچارے حکیم لوگ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

مریض کو جوشاندے اور خیساندے کے بکھیڑوں میں ہفتوں بلکہ مہینوں میں ڈالے بیٹھے ہیں مگر بیماری نے اس زور سے پنجے گاڑے ہیں کہ ہٹنے کا نام تک نہیں لیتی اتفاقاً کہیں سے رمتے سادھو تشریف لائے ہیں اور اپنے بل سے اکسیر کے ایک دو ٹکے عنایت کر دیتے ہیں بس چلو چھٹی ہوئی پتہ ہی نہیں چلتا کہ مرض کہاں گئی اور وہ غالب مادہ جس کو انضجاج پاتے ہوئے مدت ہو گئی تھی کہاں سے سوراخ کر کے بھاگ گیا یہی باتیں ہیں جن سے لوگ روز بروز کشتہ جات کے گرویدہ ہوتے چلے جا رہے ہیں مگر اس کے باوجود ابھی ایک گروہ کشتہ جات کے سخت مخالف بھی موجود ہے جو کہ کشتہ جات کو کبھی اور کسی حالت میں بھی استعمال کرنا پسند نہیں کرتا ہے۔

چنانچہ آج کل کشتہ جات کے متعلق لوگوں کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں ایک وہ ہیں جو افراط میں پڑ گئے ہیں اور دوسرے تفریط میں ہیں یعنے بعض تو ایسے ہیں جو کشتہ جاۃ کو استعمال کرنا بہت ہی بُرا اور نقصان دہ خیال کرتے ہیں گویا کہ ان کے زعم میں کشتہ موت کا ہم معنے ہے۔ اس لیئے کہا کرتے ہیں "کشتہ مخور کشتہ شوی"۔ "کشتہ بدن را کشتہ کند" وغیرہ وغیرہ یہ وہ جماعت ہے جو کہ ان کے فوائد سے بالکل محروم رہتی ہے اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کشتہ جات کے فوائد میں اس قدر مبالغہ سے کام لیتے ہیں کہ وہ ہر ایک

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

چھوٹی بڑی مرض میں کشتوں کے اندر ہی شفا ڈھونڈھتے ہیں بلکہ کسی ایک بے گرے شخص نے تو تانبے کے فوائد میں یہاں تک دریدہ دہنی کی ہے جو یہ مقولہ ملعونہ گھڑ مارا ہے ۔ جب دے دیا تامیشور تو کیا کرے گا پرمیشور ۔ نعوذ باللہ من ہذہ الخرافات گویا کہ اس کے نزدیک تامیشور کی قوت شفائیہ ایسی مسلم ہے جس میں پرمیشور کے حکم کی بھی ضرورت نہیں یا بلفظ دیگر پناہ بخدا اس کی قوت خدا کی قوت سے بھی زیادہ ہے ۔ یہ فرقہ بھی سخت غلطی پر ہے ۔

انصاف :۔ غالباً اب ناظرین اب تذبذب میں پڑ گئے ہونگے کہ جب دونوں فرقے ہی ناحق اور غلطی پر ہیں تو راہِ حق کونسا ہے ۔

سُنیئے! میں اپنی ناقص رائے کا اظہار کر دیتا ہوں اُمید تو ہے کہ آپ اس کو فوراً تسلیم کریں گے اور انشاءاللہ صحیح معنوں میں انصاف خیال کریں گے میری ناقص رائے میں ہر ایک مرض کے ابتدا میں کشتہ جات کا استعمال کرانا اچھا نہیں بلکہ پہلے عام جڑی بوٹیوں سے کام لینا چاہیئے اگر انہیں سے فائدہ ہو جائے تو بہتر ورنہ پھر کشتہ جات کو ضرور استعمال میں لانا چاہیئے کیونکہ اگر پہلے ہی کشتہ جات استعمال کرنے شروع کر دیئے اور خدانخواستہ فائدہ نہ ہوا تو پھر جڑی بوٹیوں سے اُمید شفا فضول ہے ۔ العاقل تکفیہ الاشارہ اب ذیل میں ہر ایک قسم کے کشتہ جات کی تراکیب لکھی جاتی ہیں ۔ جن میں محنت سے تیار ہونیوالے بھی ہیں اور بلا محنت بھی بلکہ ہم یہ ضرور کہیں گے کہ محنت سے تیار کرنیوالا بڑا ہی صاحب اقبال ہو گا ۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ جات سونا

سونا سب دھاتوں کا سردار ہے اسی واسطے اس کا کشتہ بھی سب کشتوں سے افضل ہے بشرطیکہ کسی اچھی ترکیب سے بنایا گیا ہو۔ جو کشتہ کماحقہ تیار نہ ہوا ہو اور اس میں ابھی خامی باقی ہو وہ کسی کام کا نہیں۔ اس سے نقصان کا خطرہ ہے بلکہ اس سے تو ورقوں کا استعمال کرنا بہتر ہے سونا کی لطافت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ ایک تولہ سونے سے نو میل لمبا تار نکل سکتا ہے طبیعت اس کی معتدل بحرارت ہے۔ اگر سونے کو پوری کوشش سے کشتہ کر لیا جاوے تو اس میں نقصان کا کچھ بھی اندیشہ نہیں۔

خواص کشتہ سونا - خفقان۔ مالیخولیا۔ وسواس کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ و نظر کو تیز کرتا ہے۔ زبان میں فصاحت و بلاغت پیدا کرتا ہے کھانسی اور دمہ کی لاجواب اکسیر ہے۔ سل و دق جیسی مرضوں کو دور کرنے میں مسلمہ چیز ہے بدن کو موٹا تازہ اور چہرہ کو خوبصورت بناتا ہے۔ منی کو پیدا کرتا ہے غرضیکہ تقریباً ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ خصوصاً تمام کہنہ امراض۔ اسہال۔ بواسیر۔ نواسیر۔ خنازیر۔ برص۔ بہق اور ذیابیطس۔ جریان وغیرہ کے لئے ایک لاجواب چیز ہے۔

کشتہ سونا نمبر ۳۹ (آسان ترکیب) چودہ ورق طلاء ۳ ماشہ یا

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

برادہ سونا نہایت باریک ریتی سے رتا ہوا لیکر نا گھسنے والے کھرل
میں ڈالیں اور آب زرد گھیکوار ڈال کر خوب زوردار ہاتھوں سے
کھرل کرتے رہیں یہاں تک کہ پاؤ بھر پانی جذب ہو جاوے پھر گولی
بنا کر خشک ہونے پر کسی مٹی کے چھوٹے سے صاف کوزہ میں
رکھ کر اس کے منہ کو ڈھکن سے بند کر کے خوب اچھی طرح سے
گل حکمت کر کے خشک کریں اور ہوا سے بچا کر پندرہ سیر جنگلی
اوپلوں میں آگ دے لیں علیٰ ہذا القیاس پھر اسی طرح پاؤ بھر زرد
آب گھیکوار میں پیسیں اور گولی بنا کر خشک ہونے پر بدستور سابق
پندرہ سیر آگ دیں اسی طرح تین بار آگ دینے سے نہایت اعلیٰ
کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال۔ ۲ چاول کشتہ مکھن یا ملائی میں رکھکر ہر تیسرے
روز کھلایا کریں۔

فوائد۔ مقوی دل و دماغ نظر کو تیز کرتا ہے۔ وہم کو مٹاتا ہے چہرہ
کی رنگت نکھارتا ہے۔

کشتہ سونا ۲ (جسکو بہت محنت سے تیار کیا جاتا ہے)

ذیل کے طریقہ سے تیار کردہ کشتہ طلاء صحیح معنوں میں کشتہ ہوتا
ہے گو اس پر ذرا محنت ضرور آتی ہے۔ مگر جب چیز تیار ہو جاوے
تو سب تکالیفوں کو بھلا دیتی ہے وہ یہی چیز ہے جس سے سنیاسی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لوگوں کی دنیا میں دھاک بندھی ہوئی ہے اگر آپ بھی ان سے فوائد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کشتہ سونا بنا دیں اور پھر اس کے فوائد ملاحظہ فرماویں بفضلہ جہاں بھی آزماؤ گے کامیاب ہوں گے۔

برادہ طلا یعنی سونے کا برادہ ۱تولہ۔ پارہ مصفی ۱تولہ دونوں کو کھرل میں ڈال کر پیسیں یہاں تک کہ بالکل یکذات ہو جاویں پھر اسے پندرہ تولہ لعاب گھیکوار میں باریک پیس کر ٹکیہ بنا دیں اور دو مٹی کے سکوروں میں گل حکمت کر کے محض اڑھائی سیر اوپلوں میں آگ دے لیں پھر نکال کر بدستور سابق ایک تولہ سیماب یعنی پارہ مصفی کے ہمراہ لعاب گھیکوار میں پندرہ تولہ میں پیس کر کے ڈھائی سیر اوپلوں میں آگ دے لیں یہاں تک کہ پورے ایک سو آنچ دے دی جاوے نہایت عمدہ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے چار چاول ہمراہ بالائی یا مکھن وغیرہ ہر تیسرے روز۔

فوائد۔ تمام اعضائے رئیسہ کو غضب کی طاقت دیتا ہے مقوی باہ حد درجہ کا ہے۔

کشتہ سونا نمبر ۳

دارالتجارت کے مہتمم عالیجناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری جو کہ پنجاب بھر کے مانے ہوئے کشتہ ساز ہیں آپ نے کشتہ طلاء کے متعلق دارالتجارت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کے تجربات کی رپورٹ شائع کی تھی جسے میں بیان کرتا ہوں جن اصحاب کو کشتہ جات سے دلچسپی ہو وہ ضرور مندرجہ ذیل ترکیب سے بنا کر فائدہ حاصل کریں۔

سونے کے کشتہ کا نام سن کر ہر شخص کے کان کھڑے ہو جاتے ہیں اور ہر شخص یہ سمجھ لیتا ہے کہ سونے کا کشتہ واقعی اکسیر ہوگا۔ لیکن سچ یہ ہے کہ ہر سونے کا کشتہ مفید نہیں ہوتا سونے کے کشتے کی جتنی ترکیبیں ہیں وہ طویل ہیں اس لیئے لوگ طویل ترکیبوں سے گھبرا کر آسان ترکیبوں کی طرف مائل ہوتے ہیں اور بجائے فائدہ کے نقصان اُٹھاتے ہیں۔

انگریزی کشتہ طلاء گولڈ کلورائیڈ جو انگریزی دوا فروشوں سے مل سکتا ہے اس کی قیمت کا حساب قریباً سو روپے تولہ کے قریب پڑتا ہے عام ہندوستانی تیار شدہ کشتہ جات طلاء سے بہتر ہوتا ہے کیونکہ وہ اس قدر محلول و سحوق ہوتا ہے کہ جزو خون ہونے کی قابلیت رکھتا ہے پس جو ہندوستانی کشتہ جات طلاء اس قدر لطیف نہ ہوں وہ نہ جزو بدن ہو سکتے ہیں نہ جزو خون بن سکتے ہیں وہ کسی قسم کا فائیدہ نہیں کرتے بلکہ الٹا نقصان پہنچاتے ہیں اگر وہ کسی قسم کا فائدہ بھی پہنچائیں تو صرف معمولی پہنچاتے ہیں یعنے صرف معمولی سی معدہ میں تحریک پیدا کرتے ہیں اور بس۔

البتہ اگر کوئی دیسی کشتہ طلاء کم از کم اتنا ہی لطیف تیار ہو سکے جتنا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

انگریزی کشتہ طِلاء تو وہ انگریزی کشتہ طِلاء سے ۵۰ گنا زیادہ فائدہ کرتا ہے کشتہ طِلاء کی سینکڑوں ترکیبوں میں سے جو ترکیب سب سے زیادہ مفید اور واقعی مفید و مجرب معلوم ہوئی ہے وہ ہم درج ذیل کرتے ہیں اس ترکیب سے تیار شدہ کشتہ طِلاء بناوٹ میں اس قدر لطیف ہوتا ہے کہ انگریزی کشتہ طلاء کا مقابلہ کرتا ہے اور فوائد میں اتنا اچھا کہ اس سے بھی پچاس گنا زیادہ۔

ایک اور بہت بڑی خوبی جو اس کشتہ طلاء میں ہے وہ یہ ہے کہ حرارت بیرونی کو بڑھاتا نہیں نہ ہیجان انگیز ہے اور نہ سوداوی مادہ کو ترقی دیتا ہے یہاں تک کہ تپ محرقہ اور تپ نائبہ میں اس کا استعمال بخار کو رفع کر دیتا ہے زائد حرارت کا قلع قمع کر ڈالتا ہے پس معلوم کیجئے کہ یہ کس قدر مفید چیز ہوئی۔

کشتہ طلا کی ترکیب یہ ہے :۔ بوٹی کنوار گندل کا رس ایک بوتل ورق طلاء ۱ تولہ۔ گندھک ۴۵ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ ایک تولہ ورق تھوڑے تھوڑے کر کے یا ایک ایک کر کے کھرل میں ڈالتے جائیں اور تھوڑا تھوڑا رس کنوار گندل جسے کپڑے میں چھان لیا ہو ڈال کر کھرل کرتے جائیں ایک تولہ گندھک آملہ سار بھی کھرل میں ڈال لینی چاہیئے دو گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد قرص بنا کر خشک کریں اور ایک چھوٹے کوزہ گلی میں جسے خوب گل حکمت کر کے رکھا ہو اس میں ٹکیہ رکھ کر منہ بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کریں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اور صبح دو سیر اوپلوں میں آگ دے دیں سرد ہونے پر نکالیں اور دو انکال کر پھر کھرل میں ڈالیں اور ایک تولہ گندھک آملہ سار کا اضافہ کر کے حسب دستور رس کنوار گندل سے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گل حکمت شدہ میں بدستور گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آنچ دیں کل پچاس آنچ دی جائیں گی پہلی ۴۵ آنچوں میں گندھک آملہ سار ساتھ شامل رہتی ہے آخری پانچ میں گندھک شامل نہیں کی جاتی۔ بس تیار ہے۔

یہ ذہب مکلس بمنزلہ اکسیر اعظم ہے اصلی قوت اور حرارت غریزی کی منعش کر کے کل امراض کے اندفاع پر حاوی ہے جو لوگ بلا عذر معتدل مزاج کشتہ طلاء استعمال کرنا چاہیں جو ان کی جملہ کمزور قوتوں کو بحال کر سکے چہرے کے رنگ کو نکھار دے۔ قوت جسمانی پیدا کرے۔ باہ کی جملہ کمزوریوں کو دور کر دے تو انہیں یہ کشتہ طلاء استعمال کرنا چاہیئے جو اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ مکھن یا بالائی کے کھلایا کریں۔

اس نسخہ میں گندھک ہر بار اڑ جاتی ہے اور طلاء میں شامل نہیں ہوتی ہے۔ (مشیر الاطباء)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ جات چاندی

چاندی دنیا کے اندر تیسرے درجہ کی دھات شمار کی جاتی ہے یعنے اول نمبر پلاٹینم اور دوم سونا اور سوم درجہ پر چاندی۔

چاندی کا مزاج۔ سرد خشک ہے اس کے اعتدال پر تقریباً جملہ حکماء کا اتفاق ہے۔

چاندی کے فوائد۔ اگر چاندی کے ورقوں کو استعمال کیا جاوے تو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

یاقوت کے استعمال کے برابر قلب کو فرحت ہوتی ہے۔ گویا کہ چاندی یاقوت کے برابر مفرح ہے اور مقوی قلب ہے۔ جگر اور معدہ کو بھی تقویت پہنچاتی ہے۔ چربی اور مغز و ہڈیوں کو طاقت دیتی ہے۔ منی کو درست کرتی ہے۔ اور فضول مٹاپے کو دور کرتی ہے۔ بڑھی ہوئی اخلاط کو اعتدال پر لاتی ہے۔

ملاحظہ۔ گویا یہ اوصاف تو فی نفسہٖ چاندی میں موجود ہے جو کہ ورقوں کے استعمال سے بھی حاصل ہو سکتے ہیں اب ہم اس کے تیار شدہ کشتہ کے فوائد بیان کرتے ہیں۔

کشتہ چاندی کے خواص۔ مقوی اعضاء رئیسہ۔ مقوی بدن وباہ ومنی کو پیدا کرتا ہے نیز گاڑھا کرتا ہے بخاروں کی کمزوری کو دور کرتا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے وہم و وسواس خفقان وغیرہ کے واسطے بہت مفید ہے۔

کشتہ چاندی نمبر ۱

ورق نقرہ یا برادہ چاندی جو کہ نہایت باریک ہو ۶ ماشہ پختہ کھرل میں ڈال کر زرد آب گھیکوار سے کھرل کریں اور پورا پاؤ بھر جذب کر دینے کے بعد ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں سنپٹ کر کے پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دے دیں پھر نکال کر اسی طرح پاؤ بھر زرد آب میں پیس کر ہوا سے بچا کر پندرہ سیر آگ دیں تین حد چار آگ میں کشتہ تیار ہو گا۔

ترکیب استعمال۔ بقدر نصف رتی مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر روزانہ کھلایا کریں۔

فوائد۔ مقوی اعضاء رئیسہ و مقوی بدن ہے۔ وہم و خفقان کو مفید ہے۔

کشتہ چاندی نمبر ۲

یہ نسخہ حکیم سید اکبر حسین صاحب الہ آبادی کے عطیات سے ہے جس کی بابت آپ بدین الفاظ تعریف فرماتے ہیں جس طرح پارس کے ملاپ سے دوسری دھاتیں سونا بن جاتی ہیں اسی طرح اس کشتہ کے استعمال سے انسان ہمیشہ جوان رہتا ہے۔ دل۔ جگر۔ معدہ۔ مثانہ۔ دماغ کو از حد قوت دیتا ہے بلکہ انسان بڑھاپے میں بھی جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔ چاندی تولہ کا پترہ بنا کر بھنگرہ سفید کے پاؤ بھر نغدہ میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں اسی طرح دو مرتبہ عمل کریں تیسرے دن اس پترے کو لے کر ہمراہ سم الفار سفید ۱ ماشہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اور پارہ مصفیٰ ۱ماشہ ملا کر گودا گھیکوار میں چار گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ سفید کے نغدہ میں لپیٹ کر دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور اسی طرح ہر بار ۱ ماشہ سم الفار و پارہ مصفیٰ ملا کر اور چار گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر بھنگرہ کے پاؤ بھر کے نغدہ میں لپیٹ کر اور اوپر ہلکی سی کپروٹی کر کے دس سیر کی آنچ دیتے جاویں اسی طرح ۱۰ آنچیں دیں بس کشتہ چاندی بصفت موصوف تیار ہے۔ پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز ایک چھٹانک مکھن میں ایک چاول کا چوتھا حصہ دیں اور ایک ہفتہ تک استعمال کر کے چار دن ناغہ کر دیں اور پھر دوبارہ ایک ہفتہ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ اس درجہ قوت پیدا ہوگی کہ جس کا روکنا مشکل ہو جائیگا۔ چہرہ کا رنگ سرخ مثل خون کبوتر کے نکل آئیگا۔ تمام اعضائے رئیسہ قوی اور مضبوط ہو جائیں گے۔ غرضیکہ پورے تجربات بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے۔ ہاں میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کشتہ کا تجربہ صدہا اشخاص پر ہوا ہے اور سب کے سب تعریف کرتے ہیں۔

کشتہ جات تانبہ

تانبہ ایک مشہور معدنی دہات ہے جس سے پیسے اور اوصنیں بنائی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

جاتی ہیں تانبہ باعتبار رنگوں کے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ سُرخ خالص۔ سُرخ زردی مائل۔ سُرخ سیاہی مائل تانبہ اور جست کو ملا کر مشہور دھات پیتل بنائی جاتی ہے۔ یونانی اطباء تانبہ کو بیرونی امراض پر امراض جلد و امراض چشم کے لیئے استعمال کراتے ہیں مگر اندرونی طور پر اس کے استعمال کو زہر سمجھا جاتا ہے البتہ ڈاکٹر لوگ نہایت قلیل ڈوزوں میں استعمال کراتے ہیں جس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے قے لاتا ہے اعصاب کو قوت لاتا ہے۔ سیلان الرحم اور جریان کو مفید ہے بند شدہ حیض کو جاری کرتا ہے۔

تانبہ کے کشتہ کے خواص۔ اس کشتہ کے فوائد بے شمار اور لاتعداد ہیں مگر ساتھ ہی ڈر بھی پورا پورا ہے کہ اگر کشتہ بنانے میں بے احتیاطی سے کام لیا اور اس میں خامی رہ گئی تو بجائے فائدہ کے اس قدر نقصان ہوتا ہے کہ انسان سب سے بڑی بیماری جذام تک میں مبتلا ہو جاتا ہے اس لئے ہم پہلے اس کے خواص کو بیان کر کے اس کے کشتہ کی پہچان بھی لکھ دیں گے۔

فوائد۔ اس کا کامل کشتہ واقعی بوڑھے آدمی کو جوانی کا مزہ دکھاتا ہے زائل شدہ صحت کو بفضلہ دوبارہ لوٹا دیتا ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی دمہ بلغمی۔ ضعف باہ۔ سرسام۔ وجع المفاصل۔ سلسل البول۔ جریان کو دُور کر کے قدرتی امساک پیدا کرتا ہے مرتے ہوئے بیمار کو باتیں کرا دیتا ہے۔ اول تو کشتہ بلا اشد ضرورت استعمال نہ کرنا چاہیئے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

اور اگر بضرورت ہو تو پہلے مندرجہ ذیل طریقوں سے جانچ پڑتال کرنے کے بعد دیں تاکہ بجائے فائدہ حاصل کرنے اور صحت کو بڑھانے کے پہلی صحت بھی زائل نہ کر بیٹھیں۔

اصلی کشتہ تانبہ کے شناخت کرنے کے چند اصول

(۱) تھوڑا سا کشتہ تانبہ تیار شدہ لے کر ترش دہی میں ملا کر رکھدو اگر دہی کا رنگ سبزی مائل ہو جاوے تو بالکل خراب ہے۔

(۲) اگر اس کے استعمال کرانے سے منہ میں پانی بھر آئے یا جی متلائے تو ناقص ہے۔

کشتہ تانبہ برنگ سفید ۱/۲ اا

مٹی کے خام برتن کو اندر کی طرف سے سرپوش سمیت لعاب گھیکوار سے خوب اچھی طرح تر کر دیں جب خشک ہو جاوے تو اسی طرح سات بار لعاب گھیکوار سے ہی تر اور خشک کریں پھر سٹیاں جس کو ہمارے پنجاب میں بھی کہا جاتا ہے یہ ایک بوٹی ہے جو کہ جھاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے جس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ لوگ ان سے چٹنی بناتے ہیں آدھ سیر لے کر خوب کوٹ لیں اور اس کے درمیان تانبہ کے خالص پترے کو رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اور خوب سنپٹ کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دے دیں۔ انشاء اللہ ایک ہی آگ میں پترہ مذکور سفید اور شگفتہ ہو جائیگا ورنہ پھر دیں۔ **ترکیب استعمال**۔ ایک رتی مکھن یا ملائی میں دیا کریں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

فوائد۔ کشتہ مذکور مقوی اعضائے رئیسہ اور ہاضم طعام دودھ گھی ہے۔

کشتہ تانبہ نمبر ۲

تانبہ کا برادہ ۵ تولہ لے کر پاؤ بھر لعاب گھیکوار میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں میں آنچ دیں اسی طرح پچاس بار آگ دیں تو کشتہ برنگ سفید تیار ہوگا بلکہ اگر پوری سو آگ کر دی جاوے تو بس پھر کیا کہنے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی مکھن یا بالائی میں دیں۔

فوائد۔ مقوی باہ۔ ممسک طبعی۔ مقوی اعضائے رئیسہ جو بنائے گا خوش ہو جائے گا۔

کشتہ تانبہ نمبر ۳

ایک تولہ تانبہ کا پترہ دو تولہ گندھک آملہ سار کے درمیان یا ہڑتال ورقیہ باریک اس کے نیچے اوپر دے کر دو بڑے اوپلوں میں رکھ کر ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں بیبیک کشتہ ہو جائے گا اب اسے دو تولہ گندھک آملہ سار کے ہمراہ لعاب گھیکوار میں دو گھنٹہ باریک پیس کر ٹکیہ بنا دیں اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ساڑھے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح سات مرتبہ ۲ تولہ گندھک یا ہڑتال شامل کر کے اور لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کر کے آنچ دیتے جاویں یہ ایک نہایت ہی اعلےٰ درجہ کا سنگ راسخ تیار ہو گیا اب اس کے ہمراہ پارہ مصفےٰ شامل کر کے لعاب گھیکوار میں دن بھر کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گلحکمت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کر کے تین سیر اوپلوں میں آگ دیں اس طرح پورے اکتالیس مرتبہ عمل کریں یعنی ہر مرتبہ تین ماشہ سیماب و پارہ مصفےٰ شامل کرتے جائیں اور لعاب گھیکوار میں تمام روز کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں اور اس کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں میں آگ دیتے جاویں اس کا رنگ پہلے سیاہ اور پھر پیازی اور پھر گلابی اور پھر سرخی مائل اور سب سے آخیر میں گلنار کیطرح سرخ ہو جائیگا۔

اب یہ ایک اکسیری خواص کا لاجواب کشتہ تیار ہو گیا اس کو کھرل میں باریک پیس کر نہایت احتیاط سے شیشی میں بند رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک محض ایک چاول مکھن یا بالائی کے اندر دیا کریں۔

فوائد۔ قوت باہ و قوت بدن کے لئے اکسیر اعظم ہے علاوہ ازیں صاحب جامع الاکاسیر نے تو یہاں تک بھی لکھ دیا ہے کہ اگر اس کو چاندی کے اوپر گلا کر کے ڈالا جاوے تو اسے سونا بنا دیتا ہے واللہ اعلم بالصواب۔

کشتہ جات فولاد

فولاد اور اسپات کھیڑی وغیرہ سب لوہے کی قسمیں ہیں پہلے پہل کچی دھات سے جو حرارت کے ذریعہ لوہا جدا کیا جاتا ہے اُسے لوہا بولتے ہیں جب لوہے کو پگھلا کر سانچوں میں ڈالتے ہیں تو ان کے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جم جانے کے بعد اگر اسے توڑا جائے تو اس کے درمیان سے گول گول سے اُبھار سے نظر آتے ہیں پھر اس کو جُدا کر کے پگھلاتے ہیں تو یہ کھیڑی کہلاتی ہے جس سے آریاں وغیرہ لچکدار چیزیں بنتی ہیں چونکہ اس میں نرمی بہت ہوتی ہے اس لیئے اس میں دھار نہیں آسکتی اس لئے اس کو گرم کر کے پانی میں بجھاتے ہیں اس عمل سے اس کے اندر چھوٹا چھوٹا دانہ اُبھرتا ہے اور بہت ہی سخت ہوتا ہے بس یہی فولاد ہے جس قدر یہ دانا چھوٹا ہوگا اسی قدر فولاد کی عمدگی متصور ہوگی۔

فولاد کا حاصل ہونا ذرا مشکل امر ہے اس لیئے حکیم لوگ کھیڑی یا فقط لوہے سے ہی کام لیتے ہیں مگر تو بھی اس میں پورے فوائد مل جاتے ہیں آیئے ہم آپ کو اپنا ایک خاص راز بتائیں جس سے آپ بڑی آسانی سے فولاد کو سستے داموں میں حاصل کر لیں گے۔

سو روپیہ کا قیمتی راز ۔ بالکل چھوٹی سوئیاں جو بہت ہی باریک باریک ہوتی ہیں وہ فولاد سے بنائی جاتی ہیں ہمیشہ ان سوئیوں کو لے کر استعمال کرنا چاہیئے ان کو برادہ کرانے کی حاجت نہیں بلکہ ان کو لے کر مضبوط ہاون دستہ میں کوٹ لو برادہ ہو جائے گا یا اگر آپکو یہ سہل الحصول چیز بھی نہ مل سکے تو مشین سازوں کے ہاں سے برادہ وافر مل جائے گا جو کہ فولاد اور اسپات وغیرہ سے بھی اترتا ہے وہ آپ کو مفت یا معمولی داموں میں دے دیں گے۔

مزاج ۔ فولاد کا مزاج گرم خشک دو درجہ پہ ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فولاد کے فوائد۔ ڈاکٹر لوگ فولاد کو خون کا جزو مانتے ہیں بلکہ اِن کا خیال ہے خون میں سرخی فولاد کی وجہ سے ہی ہے۔ فولاد مقوی معدہ و جگر مولد خون دافع کمزوری و طحال ہے۔

کشتہ فولاد کے خواص

کشتہ فولاد کے خواص۔ اگر فولاد کا کشتہ نہایت احتیاط سے بنایا جاوے تو مندرجہ ذیل خواص رکھتا ہے۔

مصفی خون ہے۔ اور خون صالح بافراط پیدا کرتا ہے۔ خون کے دستوں کو بند کر دیتا ہے چہرہ کی رنگت کو سرخ بناتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ علاوہ ازیں درد شقیقہ۔ خفقان۔ ضیق النفس۔ کھانسی۔ ضعف معدہ۔ ضعف جگر۔ استسقاء۔ بواسیر۔ فواسیر۔ جریان۔ سیلان الرحم۔ سلسل بول بدن کی رنگت کا پھیکا پڑنا۔ یرقان۔ سب کو از حد مفید ہے اب ہم ذیل میں فولاد کو کشتہ بنانے کی متعدد تراکیب ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض آسان اور بعض مشکل سے بننے والے ہیں اِن میں سے بعض نسخے تو ایسے ہیں جو کہ اکیلے اکیلے انمول ہیں۔

کشتہ فولاد نمبر ۱ لاگ

یہ کشتہ فولاد جگر کی امراض کے لئے نہایت ہی لاجواب ہے دونوں ضعف جگر کو دور کر کے بدن میں خون ہی خون پیدا کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ قبلہ ام جناب حکیم علاؤ الدین صاحب مرحوم کو جو کہ میرے حقیقی تایا تھے اُن کا عطیہ ہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں اس کشتہ کو تقریباً پچاس سال کا عرصہ ہو گیا ہو گا استعمال کیا تھا مگر اس کی طاقت اب تک میرے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بدن میں موجود ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ھوالشافی:۔ برادہ فولاد حسب ضرورت لے کر کسی نہ گھسنے والے پختہ کھرل میں ڈال کر آب گھیکوار داخل کر کے کھرل کرتے رہیں جب پانی خشک ہو چلے تو اور داخل کر دیا کریں۔ اسی طرح اس حد تک کھرل کریں کہ برادہ فولاد غبار کی مانند ہو جاوے جس کی علامت یہ ہے کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی تیرتا رہے گا جب یہ صفت پیدا ہو تو شیشی میں ڈال کر کے سنبھال رکھیں کشتہ اکسیر صفت تیار ہے۔

نوٹ۔ اگر کوئی صاحب ایسا کھرل نہ حاصل کر سکیں تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے ہتھوڑے سے کھرل کر کے اپنا کام لیں۔ پسائی سے مطلقاً نہ گھبرائیں بسا اوقات پندرہ بیس روز خرچ ہو جاتے ہیں یہ فولاد کا سرد کشتہ ہے جو کہ بلا آگ تیار ہوتا ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی سے ا رتی تک مکھن میں۔

فوائد۔ ضعف جگر۔ جریان۔ کمزوری بدن کو دور کر کے بفضلہ نہایت طاقتور اور شہ زور بنا دیتا ہے بدن میں خون بافراط پیدا کرتا ہے۔

حبوب کشتہ فولاد ۲

بورادہ فولاد۔ نوشادر۔ گندھک آملہ سار ہموزن تینوں کو تین روز تک لعاب گھیکوار اور تین روز آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش بنا دیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

فوائد۔ استسقاء۔ سوء القنیہ۔ ذیابیطس جیسی مرضوں کے لیئے جب کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے بفضلہ شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے۔

کشتہ فولاد شنگرفی

یہ کشتہ نامرد کو مرد بنانے اور گھی دودھ ہضم کرانے کے لیئے مشہور عالم ہے دو دنوں میں اس قدر طاقت وخون پیدا کرتا ہے جو کہ مہینوں میں مشکل ہے مختلف دوا خانوں میں علیحدہ علیحدہ ترکیبوں سے تیار ہو کر بہت فروخت ہوتا ہے۔

برادہ فولاد ۵ تولہ کو چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر کیکر کے خام تکوں کا پانی یا جامن کا پانی اس قدر ڈالیں جس سے برادہ کے اوپر تک دو دو انگل پانی چڑھ آوے پھر پیالہ کو دھوپ میں رکھ دیں اور خشک ہونے پر ۵ ماشہ شنگرف رومی ملا کر گودا گھیکوار سے پانچ گھنٹہ خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے کوزہ میں گل حکمت کریں اور دس سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح ہر دفعہ ۵ ماشہ شنگرف ملا کر بدستور لعاب گھیکوار سے کھرل کرتے اور آگ دیتے جاویں پوری دس آنچیں تو شنگرف ملا کر دیں اور ایک آنچ بلا شنگرف آدھ سیر ترش دہی ملا کر پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں و یا کڑاہی میں ڈال کر نیچے لگاتار آٹھ گھنٹے تک آگ جلاتے رہیں کشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا پھر اس کو دو گھنٹہ تک روح کیوڑہ میں خشک کر کے خشک ہونے پر حفاظت سے رکھیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی تا ایک رتی مکھن میں کھلایا کریں نیز دورانِ استعمال میں گھی دودھ کا خوب استعمال رکھیں۔

فوائد۔ ہر قسم کی کمزوری کو بفضلہ دور کرتا ہے مقوی باہ و بدن ہے۔

کشتہ فولاد نوشادری ۵

جو کہ کم خرچ اور بالانشین کہلانے کی مصداق ہے اس کو بنا کر ضرور فائدہ حاصل کریں۔ برادہ فولاد ۳ تولہ۔ نوشادر ۱۰ تولہ۔ گندھک آملہ سار ۱۰ تولہ ملا کر لعاب گھیکوار میں پورے پانچ گھنٹہ تک کھرل کریں اور پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال کر پھر بدستور ۱۰ تولہ گندھک آملہ سار و نوشادر ملا کر پانچ گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیاں بنا دیں اور خشک ہونے پر مٹی کے کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پانچ سے سات مرتبہ آگ دینی چاہیئے کشتہ فولاد سیاہ رنگ کا نہایت عمدہ تیار ہوگا بہیں کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی تک مکھن میں دیا کریں اور دونوں وقت غذا مرغن دیا کریں یہ لازمی ہے گرم خشک اشیاء سے پرہیز۔

فوائد۔ ضعف معدہ اور اصلاح جگر کے لیئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ گویا کہ معدہ و جگر کی جملہ امراض کی اکسیری دوا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

(۵) کشتہ فولاد خاص الخاص

یہ نسخہ دراصل ہم نے ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے دیکھا تھا جو کہ شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاسی بھی اعلےٰ درجہ کے تھے اِس کے بعد جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہوری نے اس نسخہ کو "الشفاء" میں درج کرادیا یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے پیران ہشتاد سالہ بھی بفضلہ از سر نو جوان ہو جاتے ہیں جن اصحاب کو اس کی صداقت میں شک ہو بغرض تجربہ بنادیں اور اس سے فائدہ اٹھاویں ایک بار ایک ایسے صاحب پر اس نسخہ کا استعمال کیا گیا جو کہ بالکل نامرد تھا اس کو اس کی محض پانچ خوراک سے فائدہ ہو گیا۔

برادہ فولاد اصلی ۲۰ تولہ۔ سم الفار سفید ۱ تولہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ لیکر تینوں کو گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ ایک گھنٹہ کامل کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی باریک ٹکیاں بنائیں اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے پانچ سیر جنگلی اوپلوں کے انگارے کی آگ دیں اور جب آگ بالکل سرد ہو جائے تب فولاد مذکور کی ٹکیاں نکالیں۔ اور اس مرتبہ ہڑتال ورقیہ ایک تولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملاکر بدستور اوّل لعاب گھیکوار کے ہمراہ ایک گھنٹہ پورا کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور اچھیطرح خشک کرلیں بعد ازاں کوزہ گل حکمت شدہ میں ٹکیاں موصوف اچھیطرح بند کر کے ۵ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں میں دس کی آگ دیں جب آگ بالکل سرد

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہو جاوے تب کوزہ گلی سے فولاد کی ٹکیاں نکالیں اور ایک تولہ گندھک
آملہ سار اور ۱۰ ماشہ کافور ملا کر گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ ایک گھنٹہ ولایخنہ
کھرل کریں اور پہلے کیطرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور جب ٹکیاں بالکل
خشک ہو جائیں تب بطریق اول گل حکمت شدہ کوزہ گلی میں اچھیطرح
بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کے انگاروں (دمس) کی آگ دیں اور آگ بالکل
سرد ہو جانے پر فولاد کی ٹکیاں نکالیں اور چوتھی مرتبہ ٹکیاں مذکور میں
سیماب اتولہ اور کافور ڈیڑھ ماشہ ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ برابر
ایک گھنٹہ کھرل کریں بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر بالکل خشک کر
لیں اور ایک کوزہ گلی میں جس کو پہلے سے گل حکمت کر لیا ہو ٹکیاں
مذکور اچھی طرح بند کر کے پانچسیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ
دیں اور سرد ہونے پر نکالیں یہ ایک دور ختم ہوا۔

اس کے بعد فولاد مذکور میں ایک تولہ سم الفار اور ڈیڑھ ماشہ کافور
ملائیں اور گھیکوار کے گودا کے ہمراہ ایک گھنٹہ کامل کھرل کریں اور
پہلے کیطرح چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں اور بالکل خشک کر لینے کے بعد
کوزہ گلی میں بند کر کے ۵ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں میں دمس کی
آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں پھر فولاد مذکور میں اتولہ ہڑتال ورقیہ
اور ۱۰ ماشہ لعاب گھیکوار ملا کر ایک گھنٹہ کھرل کریں اور لبطریق اول
کوزہ گلی میں اچھی طرح بند کر کے ۵ سیر جنگلی اوپلوں کے انگاروں کی آگ
دیں بعد ازاں فولاد مذکور میں گندھک آملہ سار اتولہ اور کافور ۱۰ ماشہ ملا کر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لعاب گھیکوار کے ہمراہ ایک گھنٹہ کامل کھرل کرکے ٹکیاں بنائیں اور خشک کر لینے کے بعد بدستور اول ۵ سیر جنگلی اپلوں کے انگاروں کی بطریق دمس آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر فولاد مذکور گھیکوار کے ہمراہ گھنٹہ بھر کھرل کریں اور بدستور اول ۵ سیر جنگلی اپلوں کے انگاروں کی آگ دیں اب دوسرا دَور ختم ہوُا اور تیسرا دور شروع ہوُا۔

یعنے فولاد مذکور میں ا تولہ سم الفار سفید اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ گھنٹہ بھر کھرل کرنے کے بعد بہ ترکیب بیان کردہ ۵ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں پھر ایک تولہ ہڑتال ورقیہ اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر بطریق مذکور کھرل کریں اور آگ دیں پھر ایک تولہ گندھک آملہ سار اور ۱.۱ ماشہ کافور ملائیں اور گھیکوار کے لعاب کے ہمراہ ایک گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں بعد ازاں ایک تولہ سیماب اور ڈیڑھ ماشہ کافور ملا کر لعاب گھیکوار کے ہمراہ ایک گھنٹہ کھرل کرنے کے بعد ۵ سیر اوپلوں کے انگاروں کی آگ دیں۔ اب تیسرا دور ختم ہوُا۔

علیٰ ہذالقیاس چوتھی مرتبہ بھی سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب تولہ تولہ کے ہمراہ کافور ۱. ماشہ کے اضافہ سے لعاب گھیکوار کے ہمراہ ایک گھنٹہ کامل کھرل کریں اور ۷ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ بس کشتہ فولاد تیار ہے جس کی نظیر طبی دنیا میں مشکل سے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ملے گی اگر کسی ہمعصر صاحب کے دل میں حوصلہ ہو تو اس سے بہتر افضل سولہ آنچوں میں یا کم و بیش مرتبہ آگ سے تیار ہو جانے والا نسخہ لکھ کر اپنی فیاضی کا ثبوت دیں۔

نوٹ:۔ اس عمل میں سم الفار سفید۔ ہڑتال ورقیہ۔ گندھک آملہ سار اور سیماب چار تولہ درکار ہیں۔ اور کافور دو تولہ کی ضرورت ہے۔

دیگر واضح ہو کہ جب سولہ آنچیں پوری ہو جائیں تب خیال کریں کہ کشتہ فولاد تیار ہے اب کشتہ فولاد کے ہموزن بیر بہوٹی ملا کر کڑاہی آہنی میں آنچ نرم پر رکھیں اور کسی چمچہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں جب بیر بہوٹی خشک ہو جائیں تب پھونک مار کر یا پنکھا کی ہوا دے کر بیر بہوٹی کی خاکستر جدا کریں اور کشتہ مذکور کو باریک پیس کر بحفاظت شیشی میں بند رکھیں اور اگر اسے ہفتہ عشرہ نم ناک زمین میں دفن کرنے کے بعد استعمال کریں تو مفید تریں ثابت ہو۔

مفید نوٹ:۔ یہ کشتہ جس قدر دیرینہ ہوتا جائیگا اسی قدر مفید تر ہوتا جائیگا۔ خوراک ۱ چاول تک غذا دونوں وقت مرغن۔ اس عمل کیواسطے کھرل سنگ سماق کا ہونا ازبس ضروری ہے یا اور کسی قسم کا کھرل جو گھسنے والا نہ ہو۔

کشتہ منور منور کو خبث الحدید۔ یم آہن وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ منور کا فائدہ ہماری طب میں فولاد کے برابر سمجھا جاتا ہے اس کو کشتہ کرنے کے علاوہ مدبر کرکے بھی طب

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

یونانی کے اندر بہت سے نسخہ جات کے اندر شامل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ معجون خبث الحدید ایک جید الاثر مرکب ہے۔

منور کو حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جتنا پورانا ہوگا اتنا ہی اس میں زیادہ فائدہ ہوگا چنانچہ ہم بہت پرانے زمانہ کے کھوکھرے کوٹوں میں سے منگوایا کرتے ہیں۔

کشتہ منور کے خواص۔ اس کا کشتہ فوائد میں منور کے برابر ہے جس کے فوائد یہ ہیں۔ ممسک طبعی۔ مقوی باہ۔ دافع جریان۔ ضعف معدہ ضعف جگر۔ استسقاء۔ سوالقنیہ۔ ورم طحال اور یرقان کو مفید ہے۔ چہرہ و بدن کی رنگت اگر پھیکی ہو تو چند روزہ استعمال سے چہرہ کو بارونق اور سرخ بنا دیتا ہے۔ بعض خاص ترکیبوں سے کشتہ شدہ دودھ گھی کو کافی مقدار میں ہضم کرا دیتا ہے۔

نوٹ:۔ اس کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف اور باریک کر لینا چاہیئے۔ جس کی ترکیب یہ ہے۔ منور کو باریک کوٹ کر پانی سے کئی بار دھو لیں یہاں تک کہ چمکنے لگے۔ صاف ہو گیا اب اس کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر خوب پیسیں اور پھر بہت سا پانی ملا کر پانی کو علیحدہ نتار کر جمع کرتے جاویں اور پھر منور کو پیسیں اسی طرح پیسے جاویں اور پانی ملا کر علیحدہ کرتے جاویں یہاں تک کہ تمام منور باریک ہو کر پانی میں چلا جاوے۔ اب آہستہ آہستہ نتار کر پانی کو پھینک دیں اور منور کو خشک کر کے کشتہ بنالیں۔

کشتہ منور ۵۲ نمبر ۱ اہل فن کے نزدیک منور کا کشتہ وہی بہتر خیال

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

کیا جاتا ہے جو کہ گھیکوار یا شیر مدار کے ذریعہ تیار کیا جاوے ان دونوں بوٹیوں کے اندر اس کے برادہ کو پیس کر جتنی بھی آگیں دے دی جاویں اتنا ہی بہتر ہے حتّٰے کہ بعض اصحاب تو سو سو آگ دیتے ہیں. اگر اس کو پوری سو آنچ دے دی جاویں تو بس ایک مریض کو ارتی ہی کافی ہے. یعنی روزانہ ایک چاول کی مقدار کھلانے سے ایک ہفتہ میں ہی بیماری دور ہو جاتی ہے. مگر ہم ناظرین کے آسانی کے لیئے ذیل میں آسان ترکیب لکھتے ہیں ہاں جو اصحاب محنت سے پوری سو آگ دیں گے وہ ضرور اچھے رہینگے۔

سفوف شورہ مصفّٰی ۱۰ تولہ (جس کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے) کو تمام دن لعاب گھیکوار میں خوب زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک ہونے کے بعد کوزہ گلی میں سنپٹ کر کے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے ۱۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح تیسری مرتبہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں بس کشتہ تیار ہے دو گھنٹہ خشک اور باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ مکھن کے کھلایا کریں۔

فوائد۔ ضعف جگر استسقا، جریان۔ سرعت انزال کی اعلےٰ دوا ہے۔

فوائد۔ سو آگیں دینے کا خیال ہو تو ہر بار دس سیر اوپلوں کی آنچ دینی چاہیئے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ منور شنگرفی ۵۳

سفوف منور مصفی ۵ تولہ کو کھرل میں ڈال کر اس میں ۵ ماشہ شنگرف ملادیں اور لعاب گھیکوار سے چھ گھنٹہ کھرل کر کے ٹکیاں بنالیں اور ان کے خشک ہونے پر کوزہ میں گل حکمت کر کے بیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح ہر بار ۵ ماشہ شنگرف ملا کر چھ گھنٹہ لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیاں بنا کر ان کو خشک کر کے کوزہ میں بند کریں اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیتے جاویں یہاں تک کہ چار ۴ آگیں پوری ہو جاویں پھر پانچویں آگ بلا شنگرف ملائے آدھ سیر دہی ترش کے درمیان رکھ کر اور کوزہ میں گل حکمت کر کے ایک من اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں اور تین گھنٹہ تک خوب باریک پیس کر شیشی کے اندر سنبھال رکھیں سرخی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال ۔ ایک رتی روزانہ مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ خون پیدا کرتا ہے۔ بھس اور اکثر امراض جگر کو دور کرنے میں سریع التاثیر ہے وزن بڑھاتا ہے۔ تجربہ کے لئے پہلے اپنا وزن کر کے پھر اس کشتہ کو استعمال کرنا شروع کرو اور بعد از استعمال کرنے کے پھر تلو دیکھو کس قدر وزن بڑھتا ہے۔

نوٹ۔ چونکہ منور قابض ہے۔ نیز شنگرف گرم خشک ہے اس لئے اس کشتے کے ہمراہ مکھن کافی مقدار میں استعمال کرنا چاہئے نیز اگر ہو سکے تو دودھ گھی بھی بافراط کھائیں سب ہضم ہوتا رہے گا اور چہرہ کی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

رنگت سرخ ہو جائے گی۔

عرق خبث الحدید (منور)

گھیکوار میں صرف یہی قوت نہیں کہ دھات کو کشتہ کر دے اور بس بلکہ اس سے بعض اشیاء کو پانی بھی بنایا جا سکتا ہے چنانچہ ہم ذیل میں منور کا عرق لکھتے ہیں جو کہ کشتہ کی نسبت زیادہ جلد ہضم ہو کر خون میں شامل ہو جاتا ہے۔

خبث الحدید یعنی منور مصفے باریک کیا ہوا۔ ڈھائی سیر۔ اجوائن۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک سات چھٹانک تینوں ادویہ کو جو کوب کر کے کسی مٹی کے چکنے بڑے برتن میں ڈالیں اور اس میں گڑ ایک سیر کو دس سیر پانی میں حل کر کے اسی برتن میں داخل کر دیں پھر آب گھیکوار آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے کسی گڑھے میں گھوڑے کی لید ودمن کے درمیان دفن کر دیں اور پورے اکیس روز کے بعد نکالیں اور تمام پانی کو آہستہ آہستہ نتار کر اور کپڑے میں چھان کر شیشیوں میں بھر لیں بس عرق خبث الحدید تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک تین تولہ سے پانچ تولہ تک مریض کی طبیعت کے موافق دیں۔

فوائد۔ ورم الطحال۔ سختی طحال۔ درد شکم۔ نفخ۔ بھوک نہ لگنا ضعف جگر کی اکسیر دوا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

کشتہ جات قلعی

جس کو عام لوگ رانگ قلعی کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں یہ تمام دھاتوں سے ہلکی دہات ہے جس کا وزن پانی سے محض سات گنا بھاری ہے اگر اس سے تار کھینچنا چاہیں تو ہرگز نہیں کھینچا جا سکتا۔ البتہ کوٹنے سے ورق تیار کئے جا سکتے ہیں یہ دھات بہت تھوڑی سی آگ میں ہی پگھل جاتی ہے اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا اس لیئے پیتل اور تانبہ کے برتنوں پر قلعی کو خاص طریقہ سے چڑھا دیتے ہیں تاکہ برتن کو زنگ نہ آئے نیز برتن میں رکھا ہوا کھانا نہ بگڑے۔

تاثیر۔ قلعی کے کشتہ کی تاثیر سرد خشک خیال کی جاتی ہے مگر یہ صحیح نہیں کیونکہ میرے خیال میں اس کو جس بوٹی کے اندر کشتہ کیا جاوے اس کے اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ اس لیئے سرد خشک نہیں کہی جا سکتی۔

قلعی کے فوائد۔ یونانی اطباء اس کو کچی حالت میں اندرونی طور پر استعمال کرنا مضر خیال کرتے ہیں البتہ بیرونی طور پر امراض چشم و زخموں کے لیئے استعمال کرتے ہیں ہاں بعض حکیم اس کو خوب باریک پیس کر کئی بدرقوں سے کرم شکم کے مریضوں کو کھلاتے ہیں جس سے فوراً ہی کرم شکم مردہ ہو کر خارج ہو جاتے ہیں (چنانچہ اس خاکسار کا بھی تجربہ ہے)

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ قلعی کے خواص

قلعی کا تعلق چونکہ مثانہ سے ہے اس لیئے اس کا کشتہ مرض آدت بول گروہ ومثانہ کے لیئے زیادہ مفید ہے چنانچہ سیلان الرحم۔ جریان۔ سوزاک۔ ذیابیطس کو نافع ہے۔ بلکہ بعض ترکیبوں سے کشتہ شدہ قلعی کشتہ چاندی کے برابر بلکہ بہتر ہے حکما ہند اس کے کشتہ کو بنگ کہتے ہیں۔ اسی لیئے مشہور ہے کہ گھوڑے کو تنگ اور مرد کو بنگ اس کے کشتہ بنانے کی بے شمار ترکیبیں ہیں مگر ہم ذیل میں وہی ترکیبیں عرض کرتے ہیں جن میں قلعی کو کشتہ بنانے کے لیئے گھیکوار سے کام لیا گیا ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۱

قلعی کی پانچ ڈلیاں نو نو تولہ کی بنا کر رکھیں اور ڈیڑھ سیر ببولوں کی دھوپ میں خشک کر کے چکی میں پیسکر چھان کر ڈیڑھ پاؤ آٹا ان کے مغزوں کا حاصل کریں اب ببولوں کے آٹے کو لعاب گھیکوار پاؤ بھر میں گوندھ کر اس کے دو حصے کریں اور ایک حصہ کو مٹی کے کوزہ میں ڈال کر علیحدہ علیحدہ پانچوں ڈلیاں رکھ دیں اور باقی آٹے کو اوپر ڈال کر کوزے کا منہ بند و گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال لیں انشاء اللہ کشتہ ہو جائیگا۔

(بعض اوقات ذرا سی غلطی سے کچی قلعی بھی رہ جاتی ہے)

بہر حال کشتہ کو باریک پیسکر اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

ترکیب استعمال۔ خوراک دو رتی مکھن میں لپیٹ کر ہمیشہ کھلایا کریں۔

فوائد۔ جریان و احتلام رقت منی اور سرعت انزال کی خاص دوا ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۲۔ قلعی مصفے پاؤ بھر لوہے کی بڑی کڑھی میں گلا کر ہڑتال ورقیہ پسی ہوئی کی چٹکی دیتے رہیں اور لوہے کی سیخ سے ہلاتے رہیں تمام خاکستر ہو جائے گی پھر اس خاکستر کو لعاب گھیکوار میں دو تین گھنٹہ کھرل کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح کھرل کرتے اور آگ دیتے رہیں یہاں تک کہ پوری سو آگ ہو جاویں یہ اکسیری کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال۔ خوراک نصف رتی سے ا رتی تک مکھن یا بالائی میں۔

فوائد۔ قوت باہ جریان سرعت انزال کی بے مثل دوا ہے۔

نوٹ۔ اس کشتہ کو بنانے سے پیشتر اس کو ذیل کے طریقہ سے صاف کر لینا چاہیئے۔ قلعی کو گلا کر۔ روغن تلخ۔ شیر مدار۔ بول بچہ گائے ہر ایک میں سے سات سات بار سرد کر لینا چاہیئے۔ مگر جس چیز میں سرد کرنا ہو اس کو کسی برتن کے اندر ڈال کر اوپر ایک سوراخ دار سرپوش دے دیں اور قلعی کو گلا کر اس سوراخ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ قلعی اُچھلنے نہ پائے اگر احتیاط نہ کی جاوے تو بسا اوقات قلعی اُچھل کر نقصان کر دیا کرتی ہے اس اصول کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ قلعی جست سیسہ وغیرہ کو جہاں کسی چیز میں بجھاؤ دینے لکھے ہوں تو اسی طرح کریں ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔

کشتہ قلعی نمبر ۳۔ اس کو وید لوگ بنکورش کے نام سے موسوم کرتے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہیں اس پر گو ذرا محنت کرنی پڑتی ہے مگر فوائد کے لحاظ سے بڑا ہی اکسیری خواص کا کشتہ ہے۔

قلعی مصفےٰ دو تولہ لے کر اس میں دو تولہ پارہ شامل کریں اور خوب کھرل کرائیں جب ہر دو اشیاء مل جاویں تو دونوں کے برابر گندھک آملہ سار ڈال کر کھرل کریں اور پھر لعاب گھیکوار کے ذریعہ ایک گھنٹہ پیس کر ٹکیہ بنا کر دھوپ میں خشک کریں اور پھر کوزہ میں گل حکمت کر کے زمین میں گڑھا کھود کر گجیٹ کی آگ دیں اسی طرح پوری اکیس مرتبہ آنچ دیں اور ہر مرتبہ پارہ و گندھک شامل کر کے گھیکوار کے لعاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر آنچ دیں اعلےٰ درجہ کا بنکیشورس تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ نصف رتی سے ا رتی دوا لے کر مکھن یا ملائی میں دیا کریں۔

فوائد۔ جریان و احتلام و سوزاک وغیرہ امراض کو دور کر کے دنوں کے اندر بے اندازہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

کشتہ جات سیسہ

طب یونانی میں آنکھوں کی امراض اور پرانے زخموں کے لیے مستعمل ہے کھانے میں استعمال نہیں ہوتا البتہ ڈاکٹری میں کھلایا جاتا ہے۔

کشتہ سیسہ کے خواص۔ چونکہ اس کا تعلق امعاء سے ہے اس

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

لیئے زیادہ تر ضعف امعاء کو دور کرنے کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں تپ باں۔ سوزاک۔ ذیابیطس۔ سلسل بول۔ وجع المفاصل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ اگر اس کا پورے طور سے کشتہ کیا گیا ہو اور پھر اس کو پوری مدت تک برتا جاوے تو تمام بدن کو مضبوط اور طاقتور بنا کر استعمال کنندہ کو بفضلہ تعالےٰ عمر طبعی تک پہنچا دیتا ہے۔

مزاج۔ سرد و خشک ہے۔

نوٹ۔ ہر ایک دہات کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف کر لینا چاہیئے خصوصاً سیسہ کا کشتہ تو کبھی بھی بلا صاف کئے ہوئے نہ بنانا چاہیئے۔ گو دہاتوں کو صاف کرنے کی بے شمار ترکیبیں ہیں مگر ہم ذیل میں ایک ایسی ترکیب بیان کرتے ہیں جس کے ذریعہ سے ہر ایک دہات صاف کی جا سکتی ہے۔

تانبہ۔ چاندی۔ سونا وغیرہ دیر سے پگھلنے والی دہاتوں کو پترہ بنا کر آگ میں سُرخ کریں اور پھر دہی میں بجھا دیا کریں سات بار تک پھر اسی طرح سات بار کڑوے تیل میں بجھاویں اور سات بار ترپھلہ کے جوشاندہ میں بجھائیں۔ بس صاف ہو گئیں البتہ قلعی جست سیسہ جیسی نرم دھاتیں جو آگ میں جلد پگھل جاتی ہیں۔ ان کو پگھلا کر بدستور سابق تینوں چیزوں میں بجھانا چاہیئے مگر یہ یاد رہے کہ پہلے دہی یا جوشاندہ ترپھلہ وغیرہ کو کسی برتن میں ڈال کر اوپر چھوٹے سے سوراخ والا سرپوش دے کر پھر دہات کو پگھلا کر اسی سوراخ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ دھات اچھل کر نقصان نہ دے سکے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ سیسہ ۲ عدد ۵۸ سیسہ مصفے کو کڑاہی میں ڈال کر گلاویں اور اس کے اندر گھیکوار کا پتہ پھراتے رہیں تین چار گھنٹہ میں کشتہ ہو گا نکال کر ایک دن گودا گھیکوار میں کھرل کر کے اور ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ نصف رتی سے ا رتی دودھ کی لسی سے دیا کریں۔

فوائد۔ سوزاک و جریان کی خاص دوا ہے۔

کشتہ سیسہ ۲ عدد ۵۹ مندرجہ ذیل طریقہ سے سیسہ کو کشتہ کرنا گو کافی محنت چاہتا ہے مگر چیز کمال کی بن جاتی ہے۔ جو صاحب ہمت کر کے تیار فرمالیں گے اس کے فوائد سے مالا مال ہو جائیں گے وھو ھذا۔

ا تولہ سیسہ کو گلا کر اس کا باریک پترہ بناویں اور اس کو باریک باریک چاول کے برابر ٹکڑے سے کاٹ لیں اور نہ گھسنے والے عمدہ کھرل میں ڈال کر لعاب گھیکوار سے یہاں تک کھرل کریں کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے اڑھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکال کر پھر عرق گھیکوار میں تر کر کے کھرل کریں کہ سیسہ مذکور بالکل حل ہو جاوے پھر اس کی ٹکیہ بنا کر بدستور آگ دیں اسی طرح پوری چالیس آگ دیں مگر ہر ایک بار پہلے کی نسبت آگ ایک تولہ کم جو چالیس آگوں کے بعد کشتہ کا رنگ بالکل

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

شوخ سرخ ہو جائے گا اس کو پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ارتی مکھن میں دیا کریں۔

فوائد۔ سیلان الرحم۔ جریان منی و مذی و ضعف باہ کے لیئے خاص اکسیر ہے۔

کشتہ سیسہ نمبر ۲

پہلے سیسہ کو مرقومہ بالا طریقہ بموجب صاف کریں اور پھر سات بار گائے کے پیشاب میں سرد کریں پھر ایک مٹی کا گھڑا جو کہ نہایت مضبوط ہو اور جس کے ٹوٹ جانے کا خطرہ نہ ہو بنوادیں اور اس کے پہلو میں ایک سوراخ بھی پہلے ہی رکھوالیں جب پک کر تیار ہو جاوے تو یکے بعد دیگرے چار بار کپر وٹی کریں اور خشک ہونے پر اسے چولہے پر رکھیں جو کہ نیچے سے فراخ اور اوپر سے تنگ ہو جس کا شعلہ باہر نہ نکلنے پاوے۔ اب اس برتن میں سیسہ مصفیٰ آدھ سیر ڈال کر نیچے آگ جلادیں جب سیسہ پگھل جاوے تو اس کے پہلوی سوراخ سے گھیکوار کا پتہ (جس کے کانٹے دور کر دئے ہوں) گذاریں اور پھراتے جاویں جب وہ پتہ جل جاوے پھر اور رکھ لیں اسی طرح جب پتہ جل جایا کرے تو دوسرا پتہ بدلتے رہیں یہاں تک کہ پورے گیارہ دن گذر جائیں ان ایام میں بدستور آگ جلتی رہے اور گھیکوار کے پتے بھی بدستور پھرا پھرا کر جلاتے رہیں اس عرصہ میں سیسہ مذکور کئی رنگ بدلے گا پہلے سفید پھر سیاہ۔ پھر آسمانی۔ پھر زرد اور آخیر میں بالکل سرخ شنگرف کے رنگ کا ہو جائے گا بس اکسیر بے نظیر تیار ہے۔ پیس کر حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

ترکیب استعمال۔ خوراک اچاول سے بڑھاکر ایک رتی تک لیجاویں ہمراہ مکھن کے۔

فوائد۔ یہ کشتہ کایا پلٹ سنیاسی اکسیری نسخہ ہے اس کو متواتر چالیس یوم تک استعمال کرانے سے بھوک بہت بڑھ جاتی ہے قوت باہ میں اضافہ ہوجاتا ہے بدن و چہرہ کا رنگ بالکل سرخ ہوجاتا ہے بوڑھاپے میں بھی جوانی کا مزہ مل جاتا ہے۔ اکسیر کایا پلٹ ہے۔

کشتہ جات جست

جست ایک مشہور و معروف دھات ہے جس کا وزن پانی سے سات گن بھاری ہوتا ہے یہ دھات تانبہ کی نسبت دیر میں گرم ہوتی ہے اسی وجہ سے لوگ اس کی صراحیاں بنا کر رکھتے ہیں تاکہ پانی گرم نہ ہونے پائے

کشتہ جست کے فوائد۔ طب یونانی میں محض امراض چشم میں مفید مانا جاتا ہے مگر ڈاکٹری میں زخموں کے لیئے مرہموں میں شامل کی جاتی ہے بلکہ اس کو خوراکی طور پر بھی کھلاتے ہیں جس سے پٹھوں کو تقویت ہوتی ہے علاوہ ازیں اس کا کشتہ مقوی باہ۔ ممسک۔ امراض جگر و معدہ کو مفید آنکھوں کی اکثر امراض کو مفید ہے۔

کشتہ جست ۱ ۔ جست کو لیکر بڑی سی کڑھچھی میں ڈالیں اور آگ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

میں رکھدیں جب پگھل جاوے تو اس کو گھیکوار کے لعاب میں کئی بار سرد کریں بس مصفی ہوگئی اب اس کو پترہ بنا کر چھوٹے چھوٹے چاول کاٹ لیں اور نہ گھسنے والے پتھر کے کھرل میں ڈال کر گھیکوار کے لعاب سے تمام دن کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بند و گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں کشتہ ہوگی۔

ترکیب استعمال۔ امراض چشم کے لئے سرموں میں ملا کر استعمال کرائیں اور قوت اعصاب کے لیئے ایک رتی یومیہ مکھن میں لپیٹ کر کھلایا کریں۔

فوائد۔ امراض چشم کی مفید دوا ہے۔ ردلہ چشم اور ککروں کی بہتر دوا ہے اس کا کھلانا پٹھوں کو طاقت دیتا ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ پتوں کے لیئے مفید دوا ہے۔

کشتہ جات اجساد مرکبہ

جس طرح بعض دھاتوں کو ملانے سے ایک نئی کیفیت پیدا ہو جایا کرتی ہے مثلاً تانبہ اور جست کی ملاوٹ سے پیتل اور تانبہ و قلعی کے ملانے سے کانسی وغیرہ بن جاتی ہے اسی طرح بعض دھاتوں کو ملا کر کشتہ کرنے سے اس کی تاثیر کچھ اور ہی ہو جاتی ہے چنانچہ ہم ذیل میں چند ایک کشتہ جات کی ترکیبیں عرض کرتے ہیں جو کہ گھیکوار سے ہی تیار ہوتے ہیں گویا کہ

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گھیکوار صرف ایک ایک کو ہی نہیں بلکہ مرکب دھاتوں کو بھی کشتہ کر دیتی ہے

کشتہ سیسہ و جست ۶۲

(از جناب مرزا خورشید علی خان صاحب کمیدان فوج جے پور)

یہ نسخہ ہمارا مجرب ہے جو خاص صدری راز ہے جس کی قدر قدردان حضرات ہی کرینگے۔ ورنہ لوگ تو کہہ دیتے ہیں۔ کہ رکھی میاں) اس نسخہ کو بہت ہی احتیاط سے رکھا تھا جواب پیش کر رہا ہوں خدا جانتا ہے کہ اس نسخہ سے کس کو فائدہ پہنچنا منظور ہے۔ نسخہ بالکل صحیح ہے مگر اجزاؤں میں اپنی طرف سے کمی بیشی نہ کریں۔

جست ۶ تولہ۔ سیسہ ۶ تولہ۔ ہلدی ۲۴ تولہ اول ہلدی کو باریک پیس کر نصف نصف کریں اور پھر لوہے کی کڑاہی کو آگ پر رکھ کر جست ڈال دیں جب وہ پگھل جاوے تو ہلدی مذکور پسی ہوئی کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور گھیکوار کی موٹی جڑ کو اندر پھراتے جاویں جب تمام ہلدی ختم ہو جاوے تو عمدہ کشتہ تیار ہوگا اس کو علیحدہ رکھ لیں اب اسی طرح سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں اور گھونٹے سے گھونٹ کر ختم کر دیں تو یہ زردی مائل کشتہ تیار ہوگا دونوں کشتوں میں سے ۵-۵ تولہ لے کر ملا لیں اور اس میں ۱۰ تولہ گھیکوار کا ٹیپ رس ملا کر دن بھر کھرل کریں اور شام کو اس کا قرص بنا کر دو سکوروں میں رکھ کر ڈھائی سیر اوپلوں کی آگ دیں پھر بوقت صبح نکال کر دن بھر دس تولہ ٹیپ رس میں کھرل کر کے اور قرص بنا کر شام کو دو سکوروں میں بند کر کے اڑھائی سیر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

جنگلی اوپلوں میں آگ دیں اسی طرح پوری ایکسو اکیس اگ کردیں کشتہ
کا رنگ نہایت سرخ ہو جائے گا۔ حفاظت سے رکھیں جس نے اس نسخہ
کو تیار کرلیا وہ بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا یہ ایسا ہی نسخہ ہے جس کی بابت
کہا گیا ہے۔ سو جو رنگے کا یا وہ رنگے مایا

ٹیپ رس کے بغیر یہ نسخہ نہ بنے گا نیز اس کو بنانے میں جلدی نہ
کی جائے اور سعی بھی تمام دن کی جائے جوان دو باتوں سے نہ گھبرائے
گا وہ ضرور اس نسخہ کو بنا لے لیگا میں کسیکو مجبور نہیں کرتا کہ میرے اس
نسخہ کو بناؤ البتہ نسخہ ضرور صحیح ہے۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے چار چاول تک مکھن یا بلائی میں دیا کریں
فوائد۔ خوراک بہت بڑھاتا ہے۔ خون صالح پیدا کرتا ہے۔ معدہ کی
اصلاح کرتا ہے۔ سنگرہنی اور عورتوں کی امراض کو اکسیر ہے بدن کو فربہ
کرتا ہے۔ مقوی باہ دممسک اول نمبر ہے بڑھاپے میں بھی جوانی کا
مزہ چکھاتا ہے۔ کیمیائی نسخہ ہے جملہ ادنے دہات کو اعلےٰ دھات میں
تبدیل کرتا ہے۔

نوٹ۔ کشتہ جست وسیسہ کی ترکیب ساخت کے اندر گھیکوار کے
ٹیپ رس کی ضرورت لکھا ہوا ہے۔ شاید بعض حضرات نے اس کو نہ
سمجھا ہو لہذا عرض کر دینا مناسب معلوم ہوتا ہے ٹیپ رس اس لعاب
کو کہتے ہیں جو کہ برگ گھیکوار کے توڑنے سے زرد رنگ کا پانی خود بخود
نکلا کرتا ہے۔ مگر اس کا جمع کرنا بہت ہی محال ہے کیونکہ ایک سے بمشکل ایک

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

دو ماشہ حاصل ہوتا ہے اس لئے ایسے نسخہ جات کا بنانا ہمیشہ معرض التوا میں ہی پڑا رہتا ہے۔ ممکن ہے جہاں گھیکوار بہت ہی افراط سے مل سکتا ہو وہاں کوئی صاحب ہمت کر لیتے ہوں۔ ورنہ عام طور پر ایسے نسخوں کی نسبت مشہور رہے۔ نہ نومن تیل ہو گا اور نہ رادھا ناچے گی لیکن میں آپ کو ایک ایسی ترکیب عرض کر دیتا ہوں جس سے ٹیپ رس بافراط اور آسانی سے حاصل کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہے کہ تین چار گھنٹہ آفتاب نکلے گھیکوار کے پتوں کو چھیل کر گودے کو چینی کے برتن میں رکھدیں تھوڑی دیر کے بعد دیکھیں تمام زرد آب علیحدہ نکل آیا ہو گا یہ ترکیب ہماری صدری ہے جو کہ آج ہی ظاہر کی گئی ہے۔ (مؤلف)

کشتہ سہ دھاتہ مرکبہ سیماب

قلعی مصفےٰ۔ جست مصفےٰ۔ سیسہ مصفےٰ ہر ایک ۵ تولہ پگھلا کر ۱۵ تولہ پارہ مصفےٰ اس میں ملائیں پیک ہو جائے گی اب اس مرکب کو کھرل میں ڈال کر سات روز تک گھیکوار کے رس میں کھرل میں اور ٹکیہ بنا کر سیر بھر سبز بھانگ کے نغدہ کے اندر رکھ کر کوزہ میں گل حکمت کر کے خوب مضبوط کپر وٹی کریں اور خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ میں پھونکدیں سرد ہونے پر نکال کر اس کشتہ کو تولیں جس قدر یہ کشتہ ہو اتنا ہی پارہ مصفےٰ ملا کر پھر لعاب گھیکوار میں تین دن کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر اسی طرح بھانگ کے نغدہ میں رکھ کر کپروٹی کر کے گجپٹ کی آگ دیں یہی عمل برابر چودہ مرتبہ کریں نہایت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہی اکسیری خواص کا کشتہ تیار ہو گا جو کہ بفضلہ تعالےٰ ہرگز کبھی بھی خطا نہ جائے گا البتہ محنت کافی ہے۔

ترکیب استعمال۔ دو چاول سے ارتی تک آملوں کے پانی کے ہمراہ یا اگر نہ مل سکے تو مربہ آملہ سے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فوائد۔ یہ دوا ہر مزاج کے مریض کے موافق ہے اسی لیے اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کا جریان دور ہو جاتا ہے۔ مقوی بھی ہے۔

کشتہ جات ذوی الارواح

ذوی الارواح سے وہ اُپدھاتیں مراد ہیں جو کہ اپنی لطافت کی وجہ سے چوٹ لگانے سے بڑھتی نہیں بلکہ ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں نیز آگ میں ڈالنے سے یا تو پگھل کر جلنے لگتی ہیں اور یا دھواں بن کر اُڑ جاتی ہیں۔ مثلاً گندھک پارہ ہڑتال۔ شنگرف۔ سم الفار۔ رسکپور۔ دارچکنا وغیرہ گھیکوار بوٹی ہر ایک ذوی الارواح چیز کو کشتہ بنانے اور قائم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے چنانچہ ہم جُدا جُدا تفصیل سے تراکیب لکھتے ہیں۔

گندھک اس کو کبریت اور اصل الحار۔ عروس۔ گندھرف۔ گندھرک گوگرد کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں اس کی کئی قسمیں ہیں جن میں سے سرخ رنگ کی نایاب اور اکسیری چیز ہے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

علاوہ ازیں ڈنڈا گندھک اور آملہ سار عام ملتی ہیں زیادہ تر اکسیری نسخہ جات میں گندھک آملہ سار ہی پڑتی ہے کیونکہ وہ مصفی ہوتی ہے۔

گندھک کے خواص۔ مصفے خون قبض کشا۔ رنگت کو نکھارنے والی۔

گندھک کو قائم النار کرنے کا نسخہ

گندھک کو قائم النار کرنا کوئی آسان معاملہ نہیں کیونکہ اس کو آگ لگنا تو ضرب المثل ہے اس کو قائم کر کے کیمیا گر لوگ بہت کام لیتے ہیں اس کو قائم کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں گندھک کو گھیکوار کے پتہ میں شگاف دے کر رکھ دیں اور آگ میں بھرتہ کریں جب پتہ خشک ہونے کے قریب پہنچے تو نکال کر دوسرے پتہ میں دیں اسی طرح بار بار کریں یہاں تک کہ سفید ہو کر قائم النار ہو جاوے۔

روغن گندھک گندھک کو تیل بنانے کیلئے زمانہ بھر کے لوگ سرگرداں ہیں بلکہ لاکھوں آدمی تو بالکل مایوس ہی ہو چکے ہیں اس لئے مندرجہ ذیل مصرعہ بچہ بچہ کی زبان پر ہے۔

؎ پارہ سارا نہ مرے گندھک تیل نہ ہوئے

جن اصحاب کی ہمت پڑتی ہو وہ ایک قدم اور اٹھائیں میں ان کی خدمت میں ایک اور نسخہ گندھک کو تیل بنانے کا پیش کرتا ہوں جو کہ محض دیکھنے کو تیل ہی نہیں بلکہ اس سے اکسیری کا کام بھی لیا جا سکتا ہے مگر محنت ضرور ہے اُمید ہے کہ جو اصحاب محنت اور کوشش سے بنا دیں گے کامیاب

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

ہو نگے مگر میرا مجرب نہیں کیونکہ مجھے اس قدر فرصت ہی نہیں۔

گندہک آملہ سار پاؤ بھر کو تین مرتبہ بکری کے آدھ سیر تازہ دودھ میں پگھلا کر استنزال[1] کریں مگر دودھ ہر مرتبہ تازہ ہو پھر گندہک کو کھرل میں ڈال کر دو گھنٹہ زرد آب گھیکوار میں کھرل کریں اور ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھدیں اسی طرح دن میں تین بار کیا کریں۔ علی ہذالقیاس پورے اکیس روز اسی طرح کرکے۔ شیشی آتشی میں گندہک مذکور ڈال کر اس کے منہ میں لوہے کی تاریں دے دیں اور بذریعہ پتال جنتر تیل کشید کر لیں سرخ کا تیل نکلے گا اور جو کہ خدا کی مہربانی سے تانبہ اور چاندی کے پترہ پر لگانے سے اور اس کو آگ میں گرم کرنے سے سونا بن جائے گا۔

علاوہ ازیں یہ روغن گندہک آتشک جذام ہر قسم کے بگاڑ خون اکسیری دوا ہے۔ بھوک پیدا کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

پارہ اس کو سیماب۔ فرار۔ روح الاشیاء وغیرہ کے ناموں سے موسوم کرتے ہیں یہ اُپدھات سوائے سونے اور پلاٹینم کے تمام چیزوں سے بھاری ہے اکسیری اعمال میں سب سے زیادہ درک پارہ کا ہے گویا کہ پارہ (راہ پر لانے والا) ہے اس کو ہمیشہ

---

[1] کسی گلاس یا کٹورے وغیرہ میں دودھ آدھ سیر ڈال کر اوپر ململ کا کپڑا باندھیں اور گندہک میں ذرا سی گھی ملا کر کسی کڑچھی میں ملا کر پگھلائیں اور کپڑے پر ڈال دیں تاکہ چھن کر دودھ میں گرے اسی طرح بار کریں۔ ۱۲

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

صاف کر کے استعمال کیا جاتا ہے اس کا کشتہ بدن کی ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے بشرطیکہ اچھا کشتہ کیا ہو مگر کچا رہنے سے بدن کو خراب کر دیتا ہے اس لئے اس میں نہایت ہی احتیاط درکار ہے ذیل میں ہم پارہ کا ایک کشتہ بیان کرتے ہیں جو کہ سنیاسی لوگوں کے اعمال خفیہ میں سے ہے جس سے نقصان کا مطلق اندیشہ نہیں ہے البتہ بنانے میں بہت ہی محنت طلب ہے جو صاحب کمر ہمت باندھ کر تیار فرمائیں گے بس انشاء اللہ ایک خزانہ ان کے ہاتھ میں ہوگا۔

کشتہ پارہ (جس کی قیمت دس روپے فی رتی ہے)

سیماب مصفے بترکیب ذیل۔ گندھک مصفے بہ ترکیب ذیل ہر ایک پاؤ بھر کھرل میں ڈال کر چار پہر تک مسلسل لعاب گھیکوار میں کھرل کریں اور خشک ہونے کے بعد آتشی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے خوب اچھی طرح سے گل حکمت کریں پھر شیشی کو ایک بڑے دیگ میں رکھ کر بالو ریت سے پر کر دیں اور بارہ پہر تک دو چوبی آگ جلائیں پھر آگ بند کر کے سرد ہونے پر نکال کر پھر اس قدر گندھک مصفے ملا کر چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے دوسری شیشی میں ڈال کر بدستور معروف سولہ پہر آگ دیں پھر نکال کر اسی قدر گندھک ملا کر اور چار پہر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے نئی آتشی شیشی میں ڈال کر بیس پہر آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں تاکہ آخری آنچ چھتیس

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

بھر کی ہوجاوے۔ نیز شیشی ہر بار نئی ہو۔ کشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا جس کی نظیر ملنا محال ہے۔

ترکیب استعمال۔ ۲ چاول کشتہ لے کر برگ پان کو لگا کر کھلایا کریں۔

فوائد۔ خون صاف ہو کر تمام خونی بیماریاں۔ مثلاً آتشک۔ جذام چنبل برص وغیرہ دور ہو جائیں گی۔ قوت باہ و تولید منی کا یہ عالم رہے گا کہ اکیلا اپنی متعدد عورتوں کو خوش رکھ سکے گا۔ گھی دودھ جس قدر کھا لیا جاوے ہضم ہو جائے گا دو ماہ کے متواتر استعمال سے بوڑھا بھی جوان ہو جاتا ہے قوت باہ تمام عمر باقی رہتی ہے سفید بال نئے سرے سے سیاہ ہو جاتے ہیں مگر دوران استعمال میں ترشی اور جماع سے پرہیز کرنا بہت ضروری اور لازمی ہے۔

پارہ کی صفائی

گو پارہ کو صاف کرنے کی آسان ترکیبیں بھی ہیں مگر اس نسخہ میں حسب ذیل ترکیب سے صاف کر کے شامل کیا جاتا ہے پارہ ایک سیر کو بارہ پہر رائی کی کانجی میں بھیں کر صاف کریں پھر سرکہ مقطر و نمک کے ہمراہ کھرل کر کے دھو دیں پھر چار پہر پرانی اینٹ کے ساتھ رگڑیں چار چار پہر اسٹ گوماں گھیکوار۔ مولی کے پانی کا جدا جدا چویہ دیں بس صاف ہو گیا در اصل اس نسخہ کی خوبی کا انحصار پارہ کی صفائی پہ ہے پارہ صفائی میں جس قدر بھی مبالغہ کیا جاوے وہ اکسیر اعظم بنتا ہے لہذا پارہ کو صاف کرنے میں جلدی نہ کریں۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

گندھک کی صفائی۔ گندھک آملہ کو پگھلا کر پیازہ کے پانی میں بجھاؤ دیں چالیس بجھاؤ دینے سے گندھک کی پوری صفائی ہو جاتی ہے۔ مگر گندھک بجھاتے بجھاتے کم ہو جایا کرتی ہے لہذا پہلے سے ہی زیادہ لے کر صاف کرنی چاہیئے۔

نوٹ۔ جو صاحب اس نسخہ کو بنانا چاہیں پہلے وہ کسی لائق وشید سے اس عمل کو ذہن نشین کر لیں تاکہ درمیان میں وقفہ نہ پڑے کیونکہ یہ عمل ذرا مشکل ہے۔

کشتہ پارہ (آسان ترکیب)

پارہ صاف اتولہ کو لے کر برگ تلسی کے پانی میں کھرل کریں یہاں تک کہ اس کے ذرات غائب ہو جاویں پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر اوپر گھیکوار کا گودا سیر بھر ڈال کر اس کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی سے اچھی طرح گل حکمت کر کے خشک ہونے پر پندرہ سیر اوپلوں میں پھونکیں اور سرد ہوتے پر نکال لیں گھیکوار کی راکھ علیحدہ اور کشتہ اور کشتہ پارہ علیحدہ ہوگا گو اس کا وزن قدرے کم ہو جاوے گا مگر آخر جتنا بھی بچے گا وہ پارہ ہی ہے یہ ایک خاص راز ہے۔

کشتہ جات شنگرف

نام۔ اس کو شنجرف۔ زنجفر ہنگلو انگر وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ **اقسام۔** اس کی دو قسمیں ہیں۔ رومی و کاٹھیا روی سیماب کا جزو زیادہ ہوتا ہے کشتہ بنانے کے لیئے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

قادر الکتب سلیمانی روڈی

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

زیادہ تر وہی کام آتا ہے عام طور پر دوکانوں پر شنگرف مصنوعی ملتا ہے معدنی شنگرف بالکل کمیاب ہے یونانی اطباء اس کو کھلانے کے کام میں نہیں لاتے تھے البتہ بیرونی طور پر استعمال کیا کرتے تھے مگر آج کل اس کو بعض بدرقہ جات سے کچا ہی کھلانا شروع کر دیا ہے گو یہ ایک شدید زہر ہے مگر ایک بوٹی کے ہمراہ ایک تولہ تک کھلایا جا سکتا ہے جس کا ذکر صاحب مخزن رحمۃ اللہ علیہ نے رمز د معمہ میں کیا ہے اس دھات کا کشتہ بنانا بھی مشکل امر ہے کیونکہ یہ پارہ اور گندھک کا مرکب ہے شنگرف کا ذاتی فائدہ تو قابض امراض ریاحیہ اور بلغمیہ کو مفید ہے کھجلی و آتشک و جذام کو مفید ہے مگر کشتہ کرنے سے اس کو جس چیز میں مدبر یا کشتہ کیا جاوے اس کی تاثیر کو جذب کر لیتی ہے چنانچہ بعض کشتہ شنگرف سخت مسہل اور بعض قابض ہوتا ہے۔ غرضیکہ دوسری ادویہ کی تاثیر کو جذب کر لیتی ہے۔

ع۶۹ کشتہ شنگرف آسان بیضرر

جہاں کہیں کسی نسخہ میں کشتہ شنگرف ملانا لکھا ہو مگر ساتھ ترکیب نہ لکھی ہو تو وہاں مندرجہ ذیل ترکیب سے کشتہ کر کے داخل کرنا چاہیئے کیونکہ یہ بالکل آسان و بے ضرر ہے کیونکہ گھیکوار کے موٹے سے پتے کے ٹکڑے میں شگاف دے کر اس میں ۱ ماشہ شنگرف کی ڈلی کو رکھ کر ایک کوزہ میں پہلے ۱ تولہ لعاب گھیکوار زرد ڈالیں اور پھر پتہ مذکور رکھ دیں اور گل حکمت کر کے ہوا سے بچا کر صرف ۱۲ سیر اوپلوں میں آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

تیار ہے مگر ذرا انگاری پر ڈال کر دیکھ لیں کہ کہیں دھواں تو نہیں دیتا ہے

ترکیب استعمال۔ آدھی رتی سے ارتی کسی مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد۔ نزلہ زکام۔ گنٹھیا جیسی عام مرضوں کے لیئے مفید ہے۔

کشتہ شنگرف ۲ نمبر

بید کے درخت کی راکھ پاؤ بھر لے کر پاؤ بھر گھیکوار کے رس میں گوندھیں اور گولہ سا بنا کر درمیان ڈلی شنگرف رکھ کر دو سکوروں میں بند و گل حکمت کر کے ۴ سیر جنگلی اوپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں اگر آگ پر دھواں نہ دے تو ٹھیک ہے۔

ترکیب استعمال۔ خوراک محض ایک چاول سے دو چاول ہمراہ مکھن یا بالائی۔

فوائد۔ بہت مقوی اور باہ پیدا کرنے والا کشتہ ہے ضرور بنائیں۔

کشتہ شنگرف قائم النار نمبر ۱

یہ نسخہ حکیم تلسی رام صاحب دہلوی ممبر دار التجارت کا خاص نسخہ ہے جو کہ انہوں نے جناب حکیم محمد یوسف حسن صاحب لاہوری کی خدمت میں پیش کیا تھا آپ کے دل میں اللہ تعالٰی نے بخل کو جگہ نہیں دی اس لیئے آپ نے اپنی مشہور و معروف کتاب طب مخفی کے اخیر میں اس کو ظاہر کر دیا اب ناظرین کے افادہ کے لیئے میں یہاں بھی بیان کر دیتا ہوں

اؤلہ شنگرف رومی کی ایک ڈلی پر چاندی کا برادہ ہمراہ ٹھیپ رس گھیکوار میں مخلوط کر کے لیپ کریں اور دھوپ میں خشک کر کے پھر خفیف سی کپروٹی کر کے اچھی طرح خشک کر لیں بعد ازاں زمین پر رکھ کر جہاں ہوا

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

کاگذر نہ ہو تو آنچ مفصلہ ذیل بہ تدریجی دیں زمین میں گڑھا وغیرہ کرنے کی ضرورت نہیں محض ڈلی کپرڈٹی شدہ کو فرش پر رکھ کر پہلی آگ آدھ پاؤ اوپلوں کی کرسی کی دیں اور دوسری آگ ۳ چھٹانک اور تیسری آگ پاؤ بھر چوتھی آگ سوا پاؤ کی دیں ان آنچوں کو دینے میں یہ خیال رکھیں کہ نہ تو ڈلی کو اپنی جگہ سے ہٹا دیں نہ ہی راکھ ایک دوسری آگ جو دی جا چکی ہے جدا کریں اسی آگ پر اور اوپلے وزن مذکورہ کے آنچ دیں پانچویں آگ ڈیڑھ پاؤ۔ چھٹی آگ آدھ سیر کی دیں چھ آنچ جب پوری ہو جاویں تو قدرے راکھ ہٹا لینی چاہیئے۔ پھر ساتویں آگ تین پاؤ کی دیں آٹھویں آگ ایک سیر کی دیں پھر کسی قدر راکھ ہٹا کر نویں آگ سوا سیر کی دیں بعد سرد ہونے کے نکالیں برادہ کو جدا کر کے شنگرف کی ڈلی نکالیں جو سیاہ رنگ کی نکلے گی اور سکڑ چکی ہوگی کہیں کہیں سفیدی مائل ذرات مثل تارے چمکتے ہونگے یہ شنگرف ہوگی چرخ کھا جاوے گی پارہ قائم ہوگا۔ کبریت اس کی سڑ جاتی ہے نیز برادہ چاندی کا وزن بھی کم ہو جائے گا۔ برادہ چاندی کو چرخ دے کر خواہ پھر شنگرف کے کام میں لادیں یا کسی دوسرے کام میں لادیں یوں کسی قدر کرشتا ہوگا شنگرف قائم شدہ کو چرخ دیں اور اس کا نصف سونا حملان کریں بے داغ حملان ہوگا۔ کبریت کٹھالی میں جدا ہو کر چپک جاوے گی۔ نصف سونا اس لئے کیونکہ تودہ شنگرف میں ۱۲ ماشہ یا ۱۰ ماشہ سیماب ہوتا ہے اگر شنگرف اکیلا ہی چرخ دے کر رکھنا چاہیں تو چرخ دے کر رکھ سکتے ہیں لیکن کبریت

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

جُدا نہ ہوگی۔ سونا کے حلال کے فوراً دو تین چرخ میں خود بخود جدا ہو جاتی ہے اگر اس کا سیماب نکالنا مطلوب ہو تو طویل چرخ دے کر پھر سیماب جدا ہوتا ہے جو بہت تیز ہوتا ہے۔ چرخ میں جدا ہونے لگتا ہے غوں غوں کیطرح آواز نکلتی ہے جو بہت کام کی چیز ہے۔ تجربہ کار حکیم جس طرح چاہیں کام میں لائیں۔

کشتہ ہڑتال

یہ ایک معدنی چیز ہے جسکی بلحاظ رنگت کے کئی قسمیں ہیں مگر سب سے عمدہ وہ ہے جس کی رنگت سونے کے ہم رنگ ہو چونکہ اس اُپدھات کے اندر بھی پارہ شامل ہے اس لیئے اس کو کشتہ بنانا بھی ایک ٹیڑھی کھیر ہے جب اس کو آگ دی جاتی ہے تو یہ اڑ جاتی ہے۔

نام ۔ زرنیخ ورقیہ۔ علم مقلم۔ قرطاطیس وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔

کشتہ ہڑتال کے خواص ۔ تمام سرد اور تر امراض میں مفید ہے خصوصاً دمہ۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔ رعشہ۔ استسقاء۔ جریان۔ بواسیر۔ فالج۔ بواسیر کہنہ سب کو مفید ہے۔ علاوہ ازیں۔ آتشک۔ جذام۔ بھگندر۔ داد۔ چنبل کو بھی مفید مانا گیا ہے۔ وید حضرات کا خیال ہے اس کے استعمال کے ساتھ ہاتھی برابر ہو جاتی ہے۔

نوٹ ۔ یہ اس عمل کو نہایت احتیاط سے کرنا چاہیئے۔ ورنہ شنگرف کچی رہ جائیگی شنگرف کے پختہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ وہ برادہ چاندی کے غلاف کو چھوڑ کر کھڑکنے لگتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

کشتہ ہڑتال ورقی باوزن سفید ۱

ہڑتال ورقیہ کو تمام دن لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنادیں اور سایہ میں خشک کریں اور پھر برگ آنولہ سیر بھر کے نغدہ میں رکھ کر کپرڈوٹی کریں اور گڑھا کھود کر سات سیر وزن خام اوپلوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہڑتال برنگ سفید نکلے گا اور پھر لطف یہ کہ وزن کے اندر پورا اترے گا۔ خوراک ۔ نصف رتی۔

فوائد۔ جریان۔ بخار ہر قسم ضعف ہضم وغیرہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ ہڑتال طبقی ۲

ہڑتال طبقی ا تولہ کو پاؤ بھر عرق گھیکوار میں کھرل کرکے قرص بنادیں اور پھر کوزہ میں بند و گل حکمت کرکے ہوا سے بچا کر ۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالیں کشتہ ہوگا پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال : مریض گٹھیا کو ایک رتی پان میں کھلا کر گرم جگہ بٹھا دیں اور گرم ہی خوراک کھانے کو دیں انشاء اللہ تین چار دن میں فائدہ ہو جائے گا۔

کشتہ ہڑتال ورقی ۳ (جو کہ سفید اور باوزن ہوتا ہے)

تھوڑے عرصہ کا ذکر ہے کہ دو سیاح سنیاسی جو کہ دراصل کابل

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کے رہنے والے تھے میرے پاس آئے تو ان کے پاس میں نے کشتہ ہڑتال تیار دیکھا جو کہ نہایت ہی خوبصورت برنگ سفید اور ورق ورق چمکدار یعنی کرسٹل اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ باوزن تھا جسکو دنیا بھٹکتی پھرتی ہے۔ چونکہ انکو مجھ سے کچھ کام لینا تھا اسلئے میرے دریافت کرنے پر انہوں نے اس کے بنانے کی یہ ترکیب بتائی۔

ہڑتال ورقیہ کی ایک تولہ کی ڈلی کو گھیکوار کے موٹے سے پتے میں رکھ کر برگ نیم کے سیر بھر نغدہ میں رکھ کر ہلکی سی کپروٹی کریں اور خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ ہر قسم کے بخاروں کے لئے اکسیر ہے۔ خوراک۔ ایک ایک رتی روزانہ دیتے رہیں۔

ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر

اہل صنائع بعض بواقع پر ذوی الارواح ادویہ کو خاص اوزان سے ملا کر کسی خاص بوٹی کے پانی میں کھرل کر کے یا تو اس کو کشتہ کر لیتے ہیں یا ان کا جوہر لے لیتے ہیں۔ جس سے بے انتہا فوائد حاصل کئے جاتے ہیں چنانچہ ذیل میں ہم ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جس میں گھیکوار بوٹی کے ذریعہ تمام ذوی الارواح کو ملا کر اس کا جوہر لیا گیا ہے۔ سم الفار۔ شنگرف۔ نمس۔ گندھک۔ شورہ قلمی۔ پارہ ہر ایک دو تولہ کو چار پہر تک آب زرد گھیکوار میں کھرل کر کے اسی حالت میں بلا خشک ہوئے ہی آتشی شیشی میں جو کہ کئی مرتبہ کپروٹی کردہ ہو پھر اس شیشی کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر بالو ریت میں دبا دیں صرف گردن دو دو انگل بالو ریت سے باہر رہے نیچے بلا وقفہ آگ تیز جلاتے رہیں اور شیشی کے منہ پر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

روئی رکھ دیں جبتک اسمیں سے دھواں زرد سیاہ اور سرخ نکلتا رہے منہ پر روئی ہی رکھتے رہیں اور بدلتے رہیں جب دھواں سفید آنے لگے تو شیشی کا منہ کر کے آگ بند کر دیں یہ یاد رہے کہ عمل کم از کم چار دن رات میں ختم ہوا کرتا ہے سرد ہونے کے بعد شیشی کو توڑ کر اس کی گردن سے جوہر کی سلاخیں اتار کر گھیکوار کے پانی میں ہی کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ کے بنا دیں اور پھر ہر ایک گولی کے چار چار حصے کرلیں بس اکسیر تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ ایک حصہ یعنے گولی کا چوتھا حصہ ہمیشہ حلوہ یا ملائی کے اندر لپیٹ کر کھلایا کریں۔ فوائد۔ یہ بڑا ہی غضب کا نسخہ ہے۔ آتشک جذام۔ ضعف باہ سرعت انزال۔ گٹھیا اور تمام سرد امراض کو مفید ہے زیادہ سے زیادہ اٹھائیس یوم میں متذکرہ بالا تمام امراض سے بفضلہ پوری طرح نجات ہو کر قوت باہ و امساک بڑھ جاتا ہے۔ دودھ گھی خوب ہضم ہوتا ہے صرف تیل کی چیز اور گرم سے پرہیز ہے۔

روغن ذوی الارواح مرکبہ (جو کہ قوت باہیہ کی انتہائی دوا ہے)

گندھک آملہ سار۔ پارہ۔ سم الفار۔ ہڑتال ورقیہ۔ شنگرف ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ کاہی سرخ سنگ راسخ ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ نوشادر۔ شورہ۔ کافور ہر ایک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱۱ ماشہ۔ مشک اذفر ۲ ماشہ سب ادویات کو لعاب گھیکوار میں اچھی طرح کھرل کر کے گولیاں نخودی بنالیں جب ذرا اوپر سے خشک ہو جاویں اور اندر سے تر ہی ہوں تو اس وقت ان کو آتشی شیشی میں ڈال کر بمعہ ایک ماشہ خوب کلاں

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

سالم ڈال کر پتال جنتر کریں مگر اوپر والی بوتل کے اوپر ایک مٹی کا لوٹا اوندھا مارین جس کے عین درمیان میں سوراخ ہو اس سوراخ کے اندر ریت بھر دیں اور اس لوٹے کے اوپر بکری کی مینگنوں کا ڈھیر لگا کر آگ لگا دیں نیچے والی شیشی کے اندر تیل نکل آئے گا۔ **ترکیب استعمال**۔ اس میں سے محض ایک سوئی کا سرا تر کر کے مکھن میں کھلائیں۔ **فوائد**۔ قوت باہ کی آخری دوا ہے اسی واسطے اثر ظاہر ہو جاتا ہے مگر اس کو سوائے تجربہ کار شخص کے ہر ایک شخص نہیں بنا سکتا۔

کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب

پارہ ا تولہ۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ دونوں کو باہم ملا کر گودا گھیکوار میں اس قدر کھرل کریں کہ یک جان ہو کر ٹکیہ بننے کے قابل ہو جاویں پھر ٹکیہ بنا کر اور سایہ میں خشک کر کے اوپر چار تہہ کھدر کے دھاگہ سے باندھیں اب ایک گڑھا بالشت بھر مربع بنا دیں اور آدھا ریت سے پُر کر کے درمیان میں ٹکیہ مذکورہ رکھ کر باقی ریت اوپر ڈالدیں اس کے اوپر لکڑیوں کی متواتہ تھوڑی تھوڑی آگ جلا دیں پھر سرد ہونے پر نکالیں۔ با وزن کشتہ برآمد ہو گا یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہو گا خوراک آدھی رتی سے ا رتی تک دیں۔ **فوائد**۔ ضعف باہ۔ جریان۔ تپ دق بخار کی اکسیر دوا ہے علاوہ ازیں اگر ڈبہ کے مریض بچے کو محض اچاول اس کی والدہ کے دودھ میں گھسکر دیں آرام ہو گا۔

متفرق قسم کے کشتہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کے کشتہ جات بیان ہو گا جس میں سے بعض اشیا، تو دریائی ہونگی اور بعض از قسم حجریات ہونگی یعنے ماسوا فلزات وذوی الارواح کے

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ جات ابرک

۷۹ گو ابرک کی دو قسمیں ہیں سیاہ اور سفید مگر مندرجہ ذیل ترکیب سے دونوں طرح کی ابرک کو کشتہ کیا جا سکتا ہے جو کہ مجھے جناب خدا بخش صاحب سنیاسی سے حاصل ہوا تھا آپ اس نسخہ کی بدولت بڑے ہی مشہور ہیں لوگ آپ کو بڑی بڑی رقم دیکر پورانے سے پورانے مریضوں پر لیجاتے ہیں اور بفضلہ شفایاب ہو جاتے ہیں یہ نسخہ آپ کو ہزاروں روپیہ خرچنے پر نہیں ملسکتا تھا مگر اب حاضر ہے میں نے بھی اس کو اپنے بیاض میں معمہ بنا کر لکھا ہوا تھا مگر آج تمام راز کھولے ڈالتا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

ابرک سیاہ یا سفید پاؤ بھر لے کر محلوب کریں (قینچی سے ریزہ ریزہ کرلیں) اور پھر اسکو کسی پتھر کے کونڈا میں ۱۲ گھنٹہ لعاب گھیکوار ڈال کر کھرل کریں اور پھر شام کو ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گل حکمت کر کے دس پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں اسیطرح ایکسو آگ پوری کردیں مکھن جیسا نرم بلا ریڑک کشتہ تیار ہو گا۔ ترکیب استعمال۔ تپدق میں خمیرہ گاؤزبان کے ہمراہ ارتی اور اوپر سے پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلاتے رہیں سل کیلئے بکری کے دودھ سے طاعون سے شربت عناب سے۔ فوائد۔ مناسب بدرقہ جات سے ہر قسم کے بخار، تپدق وسل وطاعون وضعف باہ وجریان کی شرطیہ دوا ہے۔

کشتہ ابرک آسان نسخہ

۸۰ ابرک سفید کو ورق ورق کر کے کوزہ میں ڈالیں اور اس پہ آب گھیکوار ڈال کر تر کریں پھر اسکو سنپٹ کر کے ۱۵ سیر اوپلوں میں آگ دیں ورق قابل پینے کے ہو جاوینگے۔ اب ابرک سے ڈیڑھ گنا قلمی شورہ لے کر اتنے پانی میں ڈالیں جسمیں ورق ابرک اچھیطرح تر ہو جاویں پھر تر کے بدستور کوزہ میں بند کر کے آگ دیں سفید براق

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

کشتہ ہوگا اسکو پیسکر کئی بار پانی میں دھوکر پانی کو نتار کر پھینک دیں تاکہ شوریت خارج ہو جاوے خشک ہوتے پر سنبھال رکھیں یہ کشتہ بہت سی امراض کو مفید ہے۔ ترکیب استعمال۔ خوراک ۱ رتی سے ۴ رتی تک ہمراہ بدرقہ جات مناسبہ۔

فوائد۔ تپ ہر قسم۔ کھانسی۔ دردشکم۔ ریگ گردہ ومثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ جات صدف

صدف مروارید ۲ تولہ کو کوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کرکے ایک کوزہ میں ڈالیں اور اوپر دس تولہ آب گھیکوار ڈال دیں اور اسکے منہ کو گل حکمت کرکے دس سیر اوپلوں میں آگ دیں کشتہ ہوگا۔ ترکیب استعمال۔ ۱ رتی سے دو رتی تک مکھن میں کھلایا کریں۔

فوائد۔ مقوی دل وجگر ودماغ ومعدہ ہے صفراوی بیماریوں کو مفید ہے۔

کشتہ صدف مرکب بہ قلعی ۸۲ (جوکہ جویان کی حکمی دوا ہے)

صدف مروارید ۲ عدد بڑے بڑے لیکر ایک پر قلعی کے چاول کے برابر ٹکڑے کئے ہوئے ۲ تولہ چن دیں اور اوپر دوسرا سیپ دیکر لب ملادیں اب ایک مٹی کی ہانڈی میں گودا گھیکوار آدھ سیر ڈالکر اوپر سیپ کو آہستہ سے رکھ دیں اور پھر باقی رس گھیکوار کو اور ڈالکر نہایت احتیاط سے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں دونوں چیزیں کشتہ ہونگی

کشتہ جات مرجان ۸۳

مرجان ایک مشہور دوا ہے جسکو مونگا بھی کہتے ہیں یہ ایک نہایت ہی سستی مگر بیش بہا چیز ہے میں نے اپنی پریکٹس کے شروع میں سب سے زیادہ فوائد اس کے کشتہ میں دیکھے تھے کشتہ بنانیکی ترکیب حاضر ہے۔ شاخ مرجان دو تولہ کسی بڑے کوزہ میں ڈال کر اوپر پاؤ بھر لعاب گھیکوار داخل کریں اور اس کے منہ کو بند کرکے پندرہ بیس سیر

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust

اوپلوں میں آگ دیں سفید یا خاکستری رنگ کا کشتہ ہوگا پیس کر رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی ہمراہ مکھن یا ملائی۔ **فوائد**۔ بیشمار امراض کو مفید چیز ہے ہاں بدرقہ مناسب خود سوچ لیں دل دماغ معدہ کو تقویت دیتا ہے جریان احتلام کو مفید ہے بخار و کھانسی کیلئے اکسیر ہے۔ غرضیکہ مناسب بدرقہ سے آپ اس کو ہر مرض میں برت سکتے ہیں۔ ترکیب استعمال۔ خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک مکھن ملائی یا اور کسی بدرقہ سے۔

کشتہ مرجان چاندی والا

پہلے مرقومہ بالا ترکیب سے کشتہ بناویں اور پھر اسمیں سے ۱ تولہ کشتہ لے کر کھرل میں ڈالیں اور اس میں ایک ایک ورق ڈالتے اور کھرل کرتے جاویں۔ نیز لعاب گھیکوار شامل کرتے جاویں یہاں کہ چھ ماشہ ورق حل جاویں اور اچھی طرح سے یکجان ہو جاویں۔ اب ۱ ماشہ سم الفار سفید ملا کر خوب پیسیں اور ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک کریں اور ۵ سیر اوپلوں میں ہوا سے بچا کر آگ دیں اور سرد ہونے پر نکالکر باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ ترکیب استعمال۔ خوراک ۱ رتی مکھن یا بالائی میں دیا کریں۔ **فوائد**۔ دل و دماغ جگر کو قوت دیتا ہے مقوی باہ اور ممسک طبعی ہے۔

کشتہ قشر بیضہ مرغ

مرغیوں کے انڈوں کے چھلکے جسقدر مل سکیں لیکر اسکی اندرونی جھلی دور کر دیں اور انکے برابر شنگرف رومی ملا کر کھرل کریں اور لعاب گھیکوار روزانہ دو گھنٹہ کیا کریں پھر ٹکیہ بنا کر خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دیدیں۔ کشتہ تو ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے مگر جسقدر آنچیں دی جاویں۔ مقوی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

زیادہ ہوتا ہے ہر دفعہ شنگرف ملانی چاہیئے۔ ترکیب استعمال۔ نصف رتی روزانہ مکھن میں ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ فوائد۔ سرعت انزال احتلام کو دور کرتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے۔

کشتہ پارہ سنگا

اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک برتن میں معہ گودا گھیکوار ڈال کر اس برتن کو بند وگل حکمت کریں اور بیس پچیس سیر اوپلوں میں آگ دیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا نکال کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ۱ رتی سے ۴ رتی تک کھانڈ میں ملا کر اوپر سے عرق سونف پلائیں۔

فوائد۔ درد گردہ اور ذات الجنب کی مسلمہ دوا ہے۔

ہڑتال گئو دنتی

برگ گھیکوار میں شگاف دیکر تولہ تولہ کی تین ڈلیاں رکھ دیں اور دس پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں سفید براق پھولی ہوئی برآمد ہوگی۔

خوراک ۱ رتی سے دو رتی تک بخاروں میں اکسیر ہے۔

نوٹ۔ عقیق۔ زمرد۔ سنکھ۔ سنگ جراح وغیرہ تمام ہی مذکورہ بالا ترکیب سے کشتہ ہو سکتے ہیں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

تمت

خاکسار

محمد عبد اللہ عفی عنہ ساکن قصبہ روڑی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

زیادہ ہوتا ہے ہر دفعہ شنگرف ملانی چاہیئے۔ ترکیب استعمال۔ نصف رتی روزانہ مکھن میں ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ فوائد۔ سرعت انزال احتلام کو دور کرتا ہے اور نہایت مقوی باہ ہے۔

کشتہ پارہ سنگا ۱۶؎ اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ایک برتن میں معہ گودا گھیکوار ڈال کر اس برتن کو بند و گل حکمت کریں اور بیس پچیس سیر اوپلوں میں آگ دیں کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا نکال کر شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ خوراک ارتی سے ۴ رتی تک کھانڈ میں ملا کر اوپر سے عرق سونف پلائیں۔

فوائد۔ درد گردہ اور ذات الجنب کی مسلمہ دوا ہے۔

ہڑتال گئودنتی ۱۷؎ برگ گھیکوار میں شگاف دیکر تولہ تولہ کی تین ڈلیاں رکھ دیں اور دس پندرہ سیر اوپلوں میں آگ دیں سفید براق پھولی ہوئی برآمد ہوگی۔

خوراک ارتی سے دو رتی تک بخاروں میں اکسیر ہے۔

نوٹ۔ عقیق۔ زمرد۔ سنکھ۔ سنگ جراح وغیرہ تمام ہی مذکورہ بالا ترکیب سے کشتہ ہو سکتے ہیں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔

تمت

خاکسار

محمد عبد اللہ عفی عنہ ساکن قصبہ روڑی

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

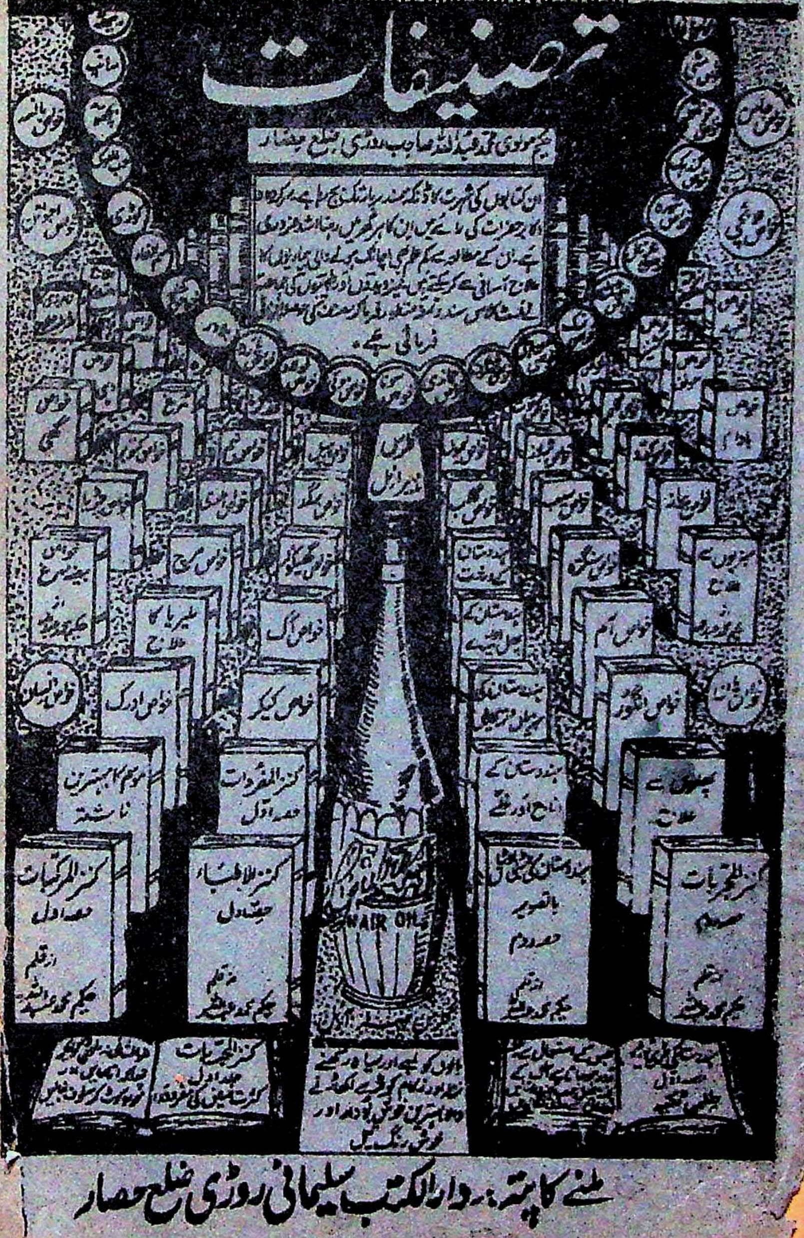

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE

Digitized by eGangotri and Sarayu Trust.

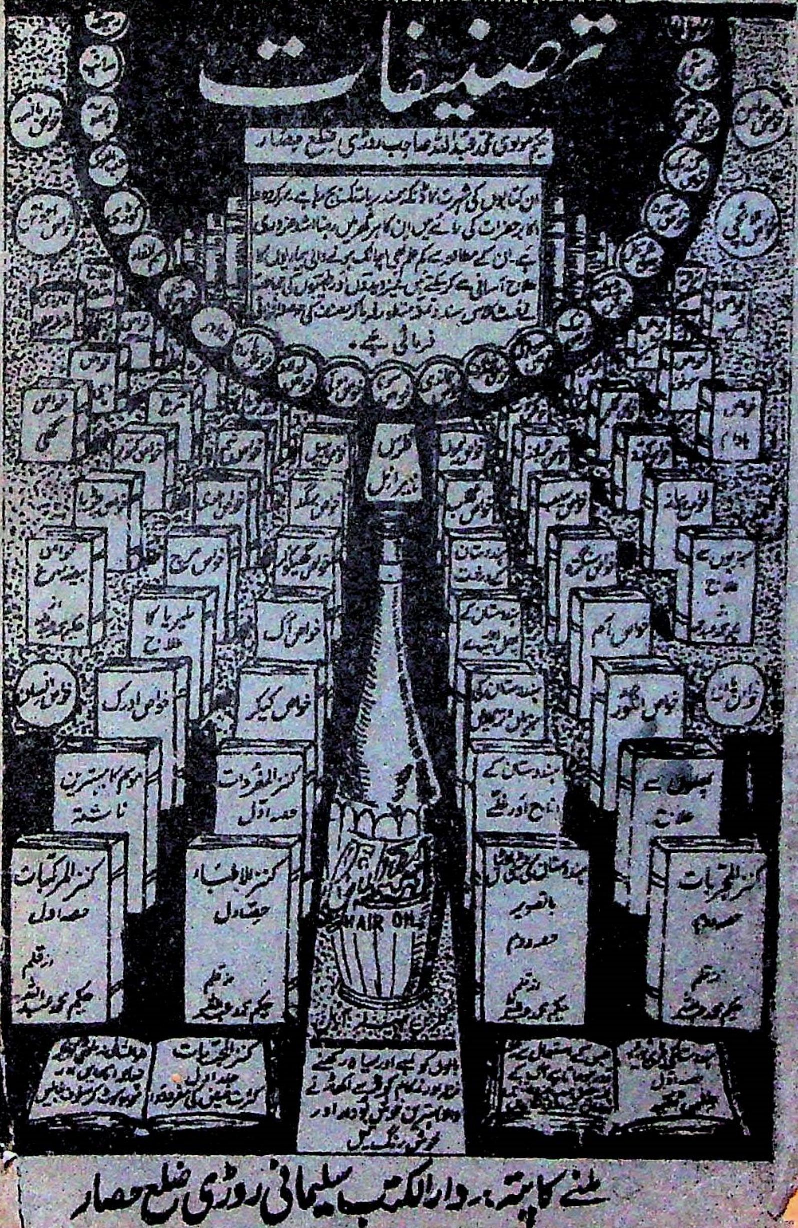

CC-0. In Public Domain. Funding by IKS-MoE